

<b>آمین سبتن خاطرا استعمال بکسرة</b>	(۱) آمین سبتن شہر استعمال (۱) بکسرة
نون دو مم۔ آراسته شدن خاطر باشد چنان (۲) آمین سبتن شہر استعمال نون دو مم۔ ہو	نون دو مم۔ آراسته شدن خاطر باشد چنان (۲) آمین سبتن شہر استعمال نون دو مم۔ ہو
ظهوری گوید (۳) پشم زخم خاطر است (۴) بمعنی آراستن شہر باشد چنانکہ ظہوری گوید حور و پری پرستہ آمین خاطر ما ز تھارستان (۵) فتنہ آیام شاہان طوائف دیدہ، حرمہ شہروں می بندم آمین شہر ماری می رسد (۶) اردو (۷) خاطر کا آراستہ ہونا۔	ظهوری گوید (۳) پشم زخم خاطر است (۴) بمعنی آراستن شہر باشد چنانکہ ظہوری گوید حور و پری پرستہ آمین خاطر ما ز تھارستان (۵) فتنہ آیام شاہان طوائف دیدہ، حرمہ شہروں می بندم آمین شہر ماری می رسد (۶) اردو (۷) خاطر کا آراستہ ہونا۔
<b>آمین سبتن در دیدہ و دل استعمال (ولہ ۸) بست آمین شہر خاطر اتنا می</b>	
معنی آراستن و آراش کردن دیدہ و دل وصال پا م عشرت خانہ اغیر حضرت را چنانکہ فیضی اکبر آبادی گوید (۸) رفیعہ خانہ با و پر (اردو) شہر آراستہ کرنا۔	معنی آراستن و آراش کردن دیدہ و دل وصال پا م عشرت خانہ اغیر حضرت را چنانکہ فیضی اکبر آبادی گوید (۸) رفیعہ خانہ با و پر (اردو) شہر آراستہ کرنا۔
<b>آمین سبتن دل بخوبی ہر استعمال بکسرہ نون</b>	
آمین نہ (اردو) دیدہ اور دل کو آراستہ کرنا۔ دو مم معنی آراستن گھن باشد چنانکہ ظہوری گوید (۹) آمین سبتن دل بخوبی ہر استعمال بکسرہ نون	آمین نہ (اردو) دیدہ اور دل کو آراستہ کرنا۔ دو مم معنی آراستن گھن باشد چنانکہ ظہوری گوید (۹) آمین سبتن دل بخوبی ہر استعمال بکسرہ نون
آمین سبتن دل بخوبی ہر استعمال بکسرہ نون	آمین سبتن دل بخوبی ہر استعمال بکسرہ نون
نون ثانی و سین ہجھہ آراستن دل است از چو آمین بندم از خاشاک کو گھن خود را فہم۔	نون ثانی و سین ہجھہ آراستن دل است از چو آمین بندم از خاشاک کو گھن خود را فہم۔
محبت (۱۰) پیدا کردن در چنانکہ صبا۔ (اردو) گھورے کو آراستہ کرنا۔	محبت (۱۰) پیدا کردن در چنانکہ صبا۔ (اردو) گھورے کو آراستہ کرنا۔
<b>آمین بندی اصطلاح۔ بقول بھر گوید (۱۱) از کہن سو دا بنا لمب می شناسم شتری</b>	
بستہ دل آمین بخوبی ہر دگان نوی (اردو) زیب و آراش کہ در کوچہ و بازار ہا نہ گام دل کو محبت سے آراستہ کرنا۔ یعنی دل میں قد و ملاطین کئند صاحب انتد و غیاث ہم ذکر این کردہ مؤلف گوید کہ مطلق آرٹی	بستہ دل آمین بخوبی ہر دگان نوی (اردو) زیب و آراش کہ در کوچہ و بازار ہا نہ گام دل کو محبت سے آراستہ کرنا۔ یعنی دل میں قد و ملاطین کئند صاحب انتد و غیاث ہم ذکر این کردہ مؤلف گوید کہ مطلق آرٹی
محبت پیدا کرنا۔	محبت پیدا کرنا۔

باشد حاصل بال مصدر آمین سبتوں ذہبوري (۵) پری چہرہ چون از سرخست خوش پا ز خوش گرم آمین بندی ول گشتہ است پر فرو رآمدہ خدمت آور دلپش پر عوسمان بر کرسی رئیست پر شہنشاہ را گشت آمین پرست پر (پرست) امریت از مصدر را پر تبدیل فارسیان - - - - -

(۶) آمین بندی مصادر دن | بکسرہ که ذکر ش بجای خود می آید و بعد نکلے تھانی سوم۔ معنی آرائش شہر کردن آورادہ (آمین) مرکب شدہ بقاعدہ فارسیان افہ چنانکہ ذہبوري گوید (۵) آنکہ آمین بندی معنی فاعلی کند و ہمچنین - - - - -

مصادر جہاں حسن کرد پمی کند یوسف فردشی (ب) آمین پرستی | حاصل بال مصدر حجہ بر سر پانہ عشق پر (اردو) (۱) دیکھو آرائش کا تبلیغ مقول صاحب برہان و بحر و ناصری و رشیدی (۲) آرائش شہر کرنا۔ شہر آرائش کرنا -

آمین بودن | استعمال۔ صاحب صفحی فردوسی گوید (۵) بدگاہ خسر و خراش ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید لکھمہ با آمین پر تیش رہش کنم پر مصدر این کہ بودن طریقہ و طرز و سحر باشد ر حافظ (ج) آمین پرستیدن | باشد معنی

(۵) گفتگو آمین در دشی نبود پورہ با تو ماجھ پر تش قانون وقت کردن کہ کنایہ باشد دشتم (اردو) طریقہ ہونا -

(الف) آمین پرست | استعمال مقول آصفی ذکر این کردہ از معنی ساکت سدا این بہار کنایہ از مطیع و منقاد و تابع و پیر و زنگی ہمان است کہ بحرف (الف) گذشت

مخفی مباد کہ پرستیدن و پرستن ہردو معنی آلمی ہیش کند (آمین تازہ ساختن) راست بندگی و عبادت کردن و خدمت نہ دن اس مؤلف گوید کہ معنی تازگی بخشیدن طرز دیانت کے بجا می خود می آید وجار اروک الف و ب (وہاں نہ آن) (۲۵) طالب آمین ترجم تازہ را متعلق ہے آمین پرستن ہم گیر ہم (اردو) لفظ ساخت پچون نہ از دع عن لیب ہم سنت مطلع بقول آصفیہ (عربی) اردو میں مستعمل - (اردو) طرز کوتازگی بخشندہ - یاد دلانا - فرمان بردار - حکم ماننے اور بجا لانے والا - آمین ہمیشہ | اصطلاح - باضافت آمین

(ب) اطاعت بقول امیر (عربی) اردو میں بقول صاحبان برہان و بحیرا، نام لحن دفعہ مستعمل (مونث) معنی فرمان برداری کیف است از سی لحن بار بدو (۲) نام نوائی ہم (۲۵) طاعت سے عجب کیا ہے جو خوشنود موسیقی - صاحب جامع بزرگ ہردو معنی گوید کہ خدا ہو پڑھوئے ہیں یہ بت رام اطاعت کے بار بدو نام مطلب است - صاحب چنانگیری سبب سے ہے (ج) اطاعت کرنا - بقول بزرگ ہردو معنی دو مر قلع - صاحب پہلوی گوید کہ فرمان برداری کرنا (قلع ۲۵) اطاعت خوب بر دیان جہاں کرتے ہیں خود امیری پڑھو صاحب سروری فرمایہ کہ نام لحنی و نوائی عاشق اور میں جو غمزہ بیجا اٹھاتے ہیں ہے ول بقول صاحب موئید (۳۳) رسم ہمیشہ ہم آمین تازہ ساختن | استعمال - بہاری (اردو) را بار بدو قال کی دسر انگلیوں کے لفظ آمین ذکر کند کہ با مصدر رہ تازہ شدنا (دوسری را گئی کا نام فارسی میں (آمین ہمیشہ) مستعمل وز معنی ساکت و سندی کہ از کلام خدا ہے اردو میں بھی کہ سکتے ہیں (مدگر) (۲)

موسیقی کے ایک لگ کا نام۔ ذکر (۲) طبقہ شد (۲) دیکھو آ رہا تھا۔

**قانون جمیلہ۔** (ذکر آئین جمیلہ بھی کہ سکتے ہیں۔ آئین و شتن استعمال صاحب صفائی آئین واد استعمال۔ باضافت آئین ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ بقول صاحب ناصری نام کتابی از تہمور مبنی طرز اختیار و حاصل کردن است چنانکہ دیوبند کہ در قواعد عدل و دادگانگاہ شہ۔ دیگر کسی ذوقی اردو تانی گوید (۵) صرخ از من اگر ذکر این نکردار اردو (تہمور دیوبند) کے ایک سرمی کشمگاہی زفراں پنک پر وردا قانون نصفت کا نام۔ جیسے اس زمانے میں نماز تو اصر آئین او در حرم پر حافظ شیراز (۵)

سرکار بند کا (قانون دارسی) ہے۔ امید مرار اگر داں اگر امید آں دارسی پر

**آئین وادن استعمال۔** صاحب صفائی قدت آئین سرو ناز و علت لطف جان ذکر این کردہ از معنی ساکت۔ مؤلف گوید دارو اردو (طرز اختیار کرنا۔ وضع اختیار کہ (۱) دادن مبنی عطا کردن تعلیم کردن (ہونے کے) از نما۔ صاحب صفائی نے (طرز اٹانا) پر وضع است چنانکہ طفر گوید (۵) برعکابی آئین اختیار کرنا۔ کا ذکر کیا ہے۔ اندوز رکھنا بھی میخانہ داد پر متفاہلیش ہے کا نہ داد پر آئین کہ سکتے ہیں۔ ہمقدم مہونا۔ قدم پر قدم رکھنا دادن مبنی۔ آئین آ موضع باشد وادن مبنی (آ صفائی)

**زینت وادن (ایسی لاجی ۵) جان نہ آئین و شتن استعمال۔** صاحب صفائی حسن رویت وادن آئین پر عدم رائج مبتی کر دیکھو این کہ ساکت مؤلف گوید کہ خود میں پر (اردو) (۱) قاعدہ قانون سکھانا۔ آگہ بودن از قانون و ستم چنانکہ حافظ شیراز

گوید (۵) نہ ہر کہ طرف کل کچ نہا دوئندست **(اردو)** و یکھو آمین داشتن۔

**کلاہ داری و آمین خسروی داندہ اظہوری آمین رساندن** | استعمال - صاحب  
 (۵) نظر پیغمکان داندہ آمین مگہ کردن پناہ صفحی ذکر این کردہ از منی ساکت مؤلف  
 از من پر سید آمین سخن کردن کہ خاموشم نہ (اردو) گوید کہ خبر دادن از طرز دروش و قاعدہ و  
 قاعدہ قانون جانتا - قاعدے قانون سے قانون باشد چنانکہ حزین اصفہانی گوید میں  
 شعار تقوی و آمین اسلام پنا قوس چلپا  
 واقف ہونا۔

**آمین و پیدن** | استعمال - صاحب اصفی می رسانشم (اردو) قاعدہ اور قانون  
 ذکر این کردہ از منی ساکت مؤلف گوید کہ میں سے ہلگاہ کرنا سخبر دینا۔

**کردن و داشتن رسم و قانون باشد چنانکہ ابو لهرج آمین فتن** | استعمال - صاحب اصفی  
 روئی گوید (۵) خود آمین کف را دش وید ذکر این کردہ از منی ساکت - مؤلف گوید  
 ما یہ رزق چہاں گفت این است پدارو (و) کہ جاری ماندن طرز دروش باشد چنانکہ  
 رسم در واج - طرز و طریقہ سے واقف ہونا خسرو دہوی گوید (۵) افسوس ازین  
 طرز و طریقہ کو مشاہدہ کرنا - و یکھنا۔

**آمین را داشتن** | استعمال صراحت داد می رود (اردو) طرز دروش کی جانبی  
 آمین داشتن است کہ گذشت چنانکہ صراحت آمین ساختن | استعمال - صاحب اصفی  
 گوید (۵) ندارم میکپس چون ابر آمین سخا و ذکر این کردہ از منی ساکت مؤلف گوید  
 را پنگ گوہری فشار نداز جیالت آب می گردند آرائش کردن و آرائتن باشد چنانکہ ہلگوید

(۵) چو آمین آن زمگ کے سا ختنہ ہے بکان **لیکن** ہماری رائے میں یہ (آمین شاہی) کا  
سہ دھر پر اختنہ ہے تھنی مباد کہ آمین زمگ ایک جزو ہے۔ اردو میں (آمین شاہی) ہے  
و آمین شہر سا ختنہ و آمین مکان سا ختنہ و (آمین سلطانی) بادشاہون کا آمین، (شا  
امثال این متعلق است از ہمین مصدرا و و سور کہ سکے ہمین معنی پادشاہی قانون  
دیکھو۔ آر است کرنا۔

**آمین ساز کر دن** | استعمال۔ ہمارا بیظ طرز عمل چنانکہ عرفی گوید (۵) است آدم  
آمین گوید کہ بالفظ (ساز کر دن) مستعمل و ارضی بعمر کہ آمین کا چیت ہے وہ من کے اصر طلب  
ساخت مولف گوید کہ طرز اختیار کر دن ازین کارو با چیت پا (اردو) طرز عمل  
چنانکہ نظامی گوید (۵) چوغواں شب آمین آمین کر دن | استعمال۔ صاحب تھنی  
بد ساز کر دہ زردہ بردن مردم آنماز کر دن (اردو) ذکر این کردہ از منی ساخت مولف گوید کہ  
طرز اختیار کرنا۔ روشن اختیار کرنا۔ مراد ف آمین سا ختنہ و آمین سبتن است کہ  
**آمین سلطانی** | استعمال۔ معنی آمین شاہی گذشت یعنی آمیش کر دن، عصری تہری  
و قاعدہ و آداب دربار سلطانیں باشد چنانکہ (۵) آدم آن مہینہ را از واغنہ نگیر کہنے یا  
جامی گوید (۵) چودار ڈھن درویث نہ با آمین پا و شاہ جسن آمد شہر آمین کنید، اور  
سلطان پنگداہی حضرت او نہ کر اگر درویث اگر دیکھو آمین سبتن۔

**سلطان** (اردو) اگر چہاً ادب شاہی ہے تو آمین کشاون | استعمال۔ صاحب تھنی  
امیر معنی (حاضری در بارے کے قاعدے) متعلق ذکر این کردہ از منی ساخت مولف گوید کہ

**مقابل آئین سبقن است یعنی در ہم کردن اتنے جگہ۔ بنا و سندگار کا کمرہ۔**  
**دو دو کردن آرائیگی باشد و بطرف کردن قانون آئین گرفتن استعمال۔ صاحب صفائی**  
**و قانون فیضی اکبر آبادی گوید (۵) مذکور ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ**  
**محل کشادہ آئین پر در ہم زدہ شکر ریاضیں پڑا رہا میں آرائش گرفتن و آراستہ شدن است**  
**سامان آرائش کا کالہ دینا۔ قاعدہ و قانون کو چنانکہ طنزایی شہدی گوید (۵) بہار آمد و**  
**در ہم او مسوخ اور موتوں کرنا۔**

**آئین گاہ** | اصطلاح۔ بخلاف فارسی بقول اگرفت پر (میر مغربی ۵) مندرجہ سفر فراز و  
 پھر سکانی را گویند کہ زمان تجھیں و تخلف وزیر ملک و شاید گرن باز درین ہو کہ گھٹی در مسہ آڈر  
 و آرائش خود ران کئندہ نسل کردن و شاگرفت آئین فروردین پر (اردو) آراستہ جو  
 زون ولباس تازہ پوشیدن و سرمکھ کشیدن (افق ۵) ہو کے آراستہ بزمگ حپن پر جلوہ  
 جہاں (میر مغربہ در احوال خارصہ شیرین ۵) آرائہ ہوا وہ غنچہ دہن پر

**بامیں گاہ شیرین دل افودہ پر بیکاری مسکشی آئین گزیدن استعمال۔ صاحب صفائی**  
**شب و روز پر مؤلف گوید کہ (گاہ) بقول ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ**  
**برہان یعنی جا و محل و مقام آہ لیکن بین میں طرز اختیار کردن است چنانکہ ابو الفرج حدیثی**  
**معنی پر وان ترکیب گفتہ نہیں و مخصوصاً بارگاہ۔ و گوید (۵) ہوا بریت نہیں ظالمہ شگزیداً آئین**  
**شکر گاہ۔ دغیمه گاہ۔ (انج) پس آئین گاہ۔ نوشروان عادل (اردو) طرز اختیار کرنا۔**  
**جائی آرائش باشد (اردو) بنا و سندگار کی آئین ماندن استعمال۔ صاحب صفائی**

ذکر این کردہ از معنی ساخت مؤلف گوید که معنی (ا) تغیی جامی سه (ب) نہد کار پرواز این داوری  
جاری بودن قانون و طرز چنانکه بیانی گردانی گوئی بینیگوئه آمین کیں آوری پ (اردو) طرز قائم  
(س) اگر آمین نہد وی سرزلفت چین مانند رکھنا طریقہ جاری رکھنا عادت رکھنا - عجب گریک مسلمان برہمہ روی زمین مانند آمین ورزیدن | استعمال - صاحب صفتی

ذکر این کردہ از معنی ساخت مؤلف گوید که ختنہ (اردو) قانون جاری رہنا -

آمین نہادن | استعمال - صاحب صفتی کردن طرز و طریقہ باشد چنانکه حافظ اشیراز گوید سه  
ذکر این کردہ از معنی ساخت - مؤلف گوید از بادہ و صالت گر جر عده نوشتم پ تازده اهم نوزم  
قائم کردن طرز و طریقہ و عادت داشتن بلند آمین ہو شیاری (اردو) طرز اختیار کرنا -

آمینیہ بروز خاگینہ - ہمان آمینہ باشد که گذشت - بہار گوید کہ این مرکب است از آمین  
معنی زیب و آرائیش و ہاکہ مفید معنی نسبت است بندہ عرض می کنم کہ اصل این ہمان دخخ  
لغت ترکیست کہ بالا نہ کور شدہ ترکیان بقا عده خود از پرایی اٹھا کرسرو یا - یا ی دیگر اور د  
وفارسیان آزاد پریا (آمینیہ) خواهد شد - اگر معنی زیب و آرائیش را بلجیاظ لفظ آمین درین دخلے  
باشد چنانکہ ادعای بہار است درین صورت ہم لغت ترکیست - زیرا کہ (آمین) بیک  
تحانی لغت ترکی باشد معنی زیب ذریت درسم الخط ترکی بد و یا است یعنی یا ی دو مر  
پرایی اٹھا کرسرو یا اول - پس فارسیان این را ہم بد و یا (آمین) خواهند چنانکه ذکر این  
بر لفظ (آمین) گذشت - بعضی از محققین گویند کہ (آمینیہ) بد و یا اصل است و (آمینیہ) بیک  
یا غافل آن ولکن تحقیق ماکہ بالا نہ کور شد - بالعکس باشد معنی (آمینیہ) اصل و (آمینیہ) متجہ

تصرف فارسیان کے بایی علاست کسر و راقبرارت و خل کر دند۔ الحاصل فارسیان (آئینہ و آئینہ) ہر دو استعمال کردہ اند۔ صراحت ہرچاہ معانی این بر لفظ (آئینہ) کردہ ایم و دنما اعادہ و آن ضرورت ندارد صرف برا سنا دستگامی رو (صاحب ۷۵) پیشانی عفو تو ا پر چین ناز و جھم ما پا آئینہ کی بر جنم خور داز شتی تمنا لمبا (طابہر و حیدر ۷۵) نمایم ز آئینہ پو سوار چو آئینہ تفع در کار زارہ (ولہ ۷۵) زور ملائیت ز دشتی فرون تراست پا آئینہ است و نظر منگ آسیا پر جامی ۷۵) سلام علیک ای ز سما حسنه بچمال تو آئینہ اسم غلطی (بیل ۷۵) بکہ شد آئینہ ام صاف از کدو رہای و هم پر از دل تمثال مند درون سینہ اصم پ (ولہ ۷۵) وحدت بیچ جلوہ مقابل نہی شود پی رنگ شوکہ آئینہ یا نازک است پ (صاحب ۷۵) تا نوز دارزو در دل مگر دسینہ صاف پ ما باین خاکتر این آئینہ را پر دھتیم صفات و شبیهات این را بر لفظ (آئینہ) نوشته ایم و ملتحات آئینہ و آئینہ ہر دو را بدل این ہر صن کنیم (اردو) ایمرے (آئینہ) کے ساتھ دا آئینہ کا ذکر بھی فرمایا ہے اردو میں دونوں کا استعمال ہے اور چاروں معنی کا ترجمہ لفظ (آئینہ) پر بیان ہوا ہے (ذوق ۷۵) خاک آئینے سے ہے نام سکندر روشن پروشنی دیکھتا کر دل کی صفائی کرتا ہے (نظم طب اطبائی ۷۵) جسے ہوا حال روزگار آئینہ پ خیرت سے ہے قلب سو گوار آئینہ نہ ہوتا ہے بشپرچنگ باران بلان پہنے ہے عناصر کا یہ چار آئینہ

**آئینہ آب شدن** مصدر بمعنی شو و آب ز شرم سخت

معنی شرم نہ وعق آکو شدن آئینہ (طہوری) روئی ہے جانتوان کردہ مخفی مبادکہ چون کسی

شرمندہ شود عرق نہ است ارجیم او پر ایم۔ و این کردہ برعنی اول قانع و صاحب شمس فارسیان این را (آب شدن گوئند کہ ذکر بذل (آینیہ گردن)، ہمہ پاش (اردو) این بجا لش کذشت پس آب شدن آینیہ (۱) و کچھ تو تھا بلکہ قبرہ (۲) چاند۔ و کچھواست ایام اذ عالمی شاعری است (اردو) آینیہ کا (آینیہ آوردن) استعمال۔ صاحب صفتی

ہونما۔ شرمندہ ہوتا رکھوآب شدن) ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ آینیہ آرستن مصدر جملہ اجی بصیقل پیش کردن آینیہ باشد چنانکہ صفتی شیرازی بہ آینیہ کردن وجہا داشت چنانکہ ظہوری گوئی (۳) آور دیگر زینت رفارہ دوپت (۴) مقابل عکس آن خورشید مہرویت مشاطہ حسن آینیہ و آینیہ دان را بہار و بخیرم پ بصیقل کارئے آینیہ خود را بیارا یعنی آینیہ لانا۔ پیش کرنا۔

مخنی مباوکہ شاعر دین شعر آینیہ را بومی خود آینیہ آ و سختن استعمال۔ صاحب صفتی مضاف کردہ است و این استعارہ باشد ذکر این کردہ از معنی ساکت مؤلف گوید کہ از دل شاعر چنانکہ برعنی چہارم نقطہ آینیہ آینیہ پر دیوار یا در مقامی استن کہ مقصود از گذشت (اردو) آینیہ کو یا آئینہ دل کو جلا دینا تز میں مکانی باشد چنانکہ صد اسٹ گوید (۵) آینیہ آسمان (ہطللاح) باضافت آینیہ بقول، ہمچو آینیہ کہ پرشارع عامم آوزیز مدود عمر من صرف

صاحب برہان دو یوچہانگیری (۶)، کنایہ باشد پریشان نظری می گردید (اردو) آینیہ لعکان آفتاب عالم تاب و بقول بجز ۲، ماہ نیز آینیہ لگانا۔ (فی العبد یہ نہ نظر طباطبائی ۷) صاحب ناصری بذل (آہوی خاوری نہ کس تھی نہ گیسوں کو بل کھانے کی پر دل کش

تھیں نہ موگا فیان شانے کی ہے عشق کا حُلّ مانی (دونغ مردم) کنایہ باشد از شاپکہ از وہ  
اس کی گردن پر ہے ہے یہ وجہ ہے آینیہ کے دونغ است بر دل مردم و آینیہ از جیب بر آور دن  
لکانے کی ہے (نا سخت) طاق کعبہ پر لگا یا ہے کنایہ باشداز دو کردن نقاب چہرہ کے لقا  
کسی نے آئیہ ہے یا جیں صاف ہے یہ آبرو را با جیب استعارہ کر دہ است و آینیہ را با  
سخ محظوظ مقصود شاعرانیت کہ چون

محمد امدادی

**آینیہ از جیب بر آور دن** مصد صطلحی یارہ نقاب از چہرہ دو کند روی از چو آینیہ  
دکھی را بعیقتش واقف کر دن است یعنی چون روشن ظاہر شود و آن قابل عکس خود را در  
بر روی کسی داغی واقع شود یا از چہرہ کسی آثار آینیہ پہنید و از عیب کم جلائی خود در آینیہ  
که درست یا خشم و امثال آن ظاہر پاشد سهم روی یا رچو داع آینیہ نمایان شود بجان انہ  
مہذب فارسیان است کہ آینیہ از جیب چہ مضمون لطیفی آور وہ برجی از سخن سنجان و  
خود برا آور وہ پنما طب می نمایند تا وصوت معنی این شعر این تخلفات را نی پنڈ نمود  
خود را ن پہنید و بر داع چہرہ یا آثار کند روی کو نیند کہ اگر داع مردم دمعنی حقیقی (آینیہ خود را  
وعیب خود واقف شود این طریقہ عمل را (العنی همان داع را) از جیب بر آور دینی اگر داع  
بہتر و مہذب تر از صرحت بیان می دانند ول مردم ظاہر شود پیش جلائیں - آن قابل  
ظهوری ہمین مضمون را آور وہ است (۱) بوجہ کم جلائی خود شل داع نمایان شود وہیں  
خوردید داع گرد از عیب کم جلائی ہے آینیہ گر (سنخوران نازک خیال تصنیفیہ ہر دینی کند)  
بر آور از جیب داع مردم پنخی مبا دکہ درج (اردو) (۱) آینیہ دکھانا - (۲) نقاب چہرہ

ہٹانا۔ بے نقاب ہونا۔ واضح ہو کہ نہر (۱) کی شہرت مٹانا۔ رب کسی کو پیش خدمت نسبت ابیر فرماتے ہیں کہ آئینہ دکھانے کی مقرر کرنا۔ آئینہ دار مقرر کرنا۔

لئے صورتیں ہیں۔ خدام امر کو صحیح کے قوت آئینہ از زنگ پر آورون استعمال۔

اور حمام خط بلنسے کے بعد آئینہ دکھاتے ہیں زنگ دور کروں ازا آئینہ و صاف و پاک (اربع) اس سے مقصد یہی ہے کہن و قبح کردن وجلا و اذنش چنانکہ ظہوری گویداں صورت سے واقف کرن۔

(الف) آئینہ از دست سکندر گرفتن مصدقہ کہ ہنم آئینہ از زنگ پر آورون (اردو) آئینے

حسطلاحی۔ معنی رشہرت سکندر رامحمد و مراد از زنگ صاف کرنا۔

باشد چنانکہ ارسلان گوہ (۵) اکبر بادشاہ آئینہ از زنگ پر وون آمدن استعمال۔

آنکہ تباہی دالہ پر دلوش آئینہ از دست سکندر لازم مصدقہ گذشتہ باشد یعنی آئینہ از زنگ

گیرد پر یعنی دولت مددوح اور ایجادات و صاف شدن (اصائب ۵) صحیح پیری

سنائع چنان است کہ شہرت سکندر باقی نہما از دلم زنگار غفلت ناہبر پر دیگر این آئینہ کے

و اگر از سہیں نہ مصدقہ۔ از زنگ می آید پرون فاختی مجاہد کہ در صرع

رب آئینہ از دست کسی گرفتن پیدا ثانی آئینہ استعارہ باشد از دل (اردو)

کہ نہیں مبنی کسی را پیش خدمت مقرر کردن پہنچ آئینہ زنگ سے پاک ہونا۔

کہ خدمت بکار ان و پیش وستان آئینہ را یہ آئینہ از زنگ پر و اختن استعمال میکروں

آفای خود می نامنہ (اردو) (الف) سکندر آئینہ از زنگ بہادر دلن) است کہ پردا

بسی خالی کر دن ہم آمدہ (کذا فی البحر) (صحابہ) و فرنگیان فرصت یافته آزاد رہ سب دریا  
سے (زرنگ آئینہ) دل اگر پر رازی پنہار اذ ختنہ و اسکندریہ را بر ہم زندہ و ماقت  
آئینہ در زرنگ می نمایندست (اردو) آئینہ اسطو آنرا از آب بیرون آور دود (کنایہ)  
از آتاب پ ہم مؤلف گوید کہ از تسب تابع  
سے زرنگ صاف کرنا۔

**آئینہ از زرنگ سادہ و ساختن استعمال** ظاہری شود و صاحب شمس ہم اشارہ دیں

مراد ف (آئینہ از زرنگ پر آوردان) است کہ کردہ کہ مقصود از ساختن منارہ بلند و نصب  
گذشت پناہ کے صاحب گوید (۵) کسی کہ خود آئینہ پر اولین پوکہ خیر و شر و استعداد آمد  
خود صرف بادہ می سازد پر زرنگ آئینہ خوش فرنگیان در ان آئینہ معاینه کنند صناعات  
سادہ می سازد پنخی بساد کہ درین شعر آئینہ فرنگ ہمین آئینہ را درین روز پاہم بخاری  
استعارہ پاشداز دل (اردو) آئینہ سے حقیقت آرامش امداد کردہ ایم مکانی سازند  
زرنگ صاف کرنا۔ دل کد ورت سے پاک کرنا مدد و روند کہ بجز راه آمد و رفت منفذی گئے  
آئینہ اسکندری **استعمال بامثالت آئینہ پتو** درون باشد و در وسط آن منارہ بلند سازند

صاحب برہان بحود جامع و سوری و موحید (۱) کہ در داخل خالی است و بر آخر آن در ہر ت  
آئینہ بو دا زنہ رہا ای اسطو کہ بجست آگاہی سوراخی و بہر کب سوراخ - آئینہ نصب  
از حال فرنگ بر سر منارہ اسکندریہ کہ در لشند و بر زمین آن مکان در بارہ منارہ خوش  
حدود فرنگ بکنا دریا بنا کروہ اسکندر پید کنند و در آن مکان را ازو داخل بند کنند  
پو نصب کر دشی پاسا نان غافل شدہ نامشادہ کردیم کہ نقل و حرکت مردم کہ در طرا

آن می شود تا سجدی که نظر آینه های بالای تنا اسطو بوده سکندر و آن ایجاد سکندر که آینه بر درست یعنی سجد کیکه تعامل آینه ها باشد عکس آینه بود که ذکر شد بخلاف (آینه) گذشت آن بروش مکان می افتد و تماشائی بطری چیزی دیگر است. صاحب جامع اللغات که نقل و حرکت مردم با کوتاه قدمی شان برا تو شده که (آینه اسکندری) هم آینه بود و گیر فرش می نمیم - این بهترین وسیله ایست برای کسی از محققین با او نیست حقیقت اینست جهراً فتن از آمد افزون خنیم - الحال مناره که موجود آینه آینه سکندر است و موجودین هر قدر که در بلندی بشیر باشد از نقل و حرکت صفت که آینه را بر مناره بلند نصب کرد فاصله بعید تر خبری و هدایا نظر شیراز همین را از واقعات دور و دراز خبر یافت - حکیم آورده است ر<sup>۵</sup>) آینه سکندر را جامجم اسطوست - انچه فارسیان را آینه اسکندری است بلکه فتا بر تو عرضه در داده احوال طلب آفتاب را هم گفت که برعی (۲) گذشت دارا پنهانی باشد که هم این را آینه اسکندری است تعالی باشد ازین که آفتاب هم از بلندی می تباشد و یعنی آینه که بر مناره شهر اسکندر نصب چنانکه آینه اسکندری از بالای منارد و اکرده پودند بکثرت استعمال (آینه اسکندری) شبیه غیر را هم است - صاحب موید و جنایه شد و مخفف آن (آینه اسکندری) و (آینه خوب) نوشته گوید که بدین نسبت است سکندرها پس در (آینه اسکندری) یارانه ساخته که آفتاب از دریا بیرون می برد آید و بر مطلع بسکندر را بگرفت و در (آینه اسکندر) همی شنید (نتیجی) و این اشاره او پس از آینه بطرف سکندر زباید شمرد زیرا که موجودین احتمالیت که عصب اهل لغت نسبت همین در آینه

اسکندری نوشتہ اند که چون فرنگیان پڑھ رکھنے صاحب آصفی ذکر این کردہ از رعنی ساکت  
تماں چن شدند مسازہ را از پا انگندند و آئینیہ کلکھ مولف گوید کہ پرپیان و سرایمہ شدن کسی  
را اور بجز و قبی کہ سکندر پا زبر اسکندریہ قابل چن شد کہ آئینیہ از دست او بیفتہ چنانکہ شافی مشهدی  
باشد ادا رسطو آئینیہ را از بجز پر آور وہ بالائی مساز گوید (۵) از حیرت جمال تو نہ کام عرض حسن  
نصب کرد و آنکہ برآ ہمین بودن (آئینیہ) افتاد ز دست یوسف پغمبر آئینہ پر (اردو)  
اصراحت و از دن نوشتہ اند کہ اسطو در بآ اور دن آن آئینہ ہاتھ سے گرفتہ ہے کہ سکتے ہیں یعنی پرپیان  
از بجز مقناطیس را پائیں کشتنی نصب کر دتا آن ہونا۔ سرایمہ ہونا۔ بجز ناما۔

آئینیہ آہمین از قدر ریا بذب مقناطیس (الف) آئینیہ افروختن | استعمال حکما۔  
برآمد و با مقناطیس و حصل شد و احمد علم بالصوت (ب) آئینیہ افروز | آصفی ذکر اف  
(اردو) (۶) آئینیہ سکندری سذکر۔ بقول صاحب از رعنی ساکت مولف گوید کہ معنی قبل  
جامع اللغات ایک صنعتی آئینیہ جوا رسطو نے کردن و جلا دادن باشد و (ب) بقول صاحب  
نبایا اور اسکندریہ کے پاس دریا کے کنارے سجد و رشیدی و بہار و برہان صیقل گروہ و شگر  
میسار پر نصب کیا تا اس آئینیہ سے اہل فرنگ را گویند و آن شخصی باشد کہ چیزیں اجلاد مہدوں  
کا حال جو سکندر کے مخالف تھے معلوم ہوتا کنند و بقول صاحب جہاں گیزی صیقلی و بقول  
رسہے (انج) صاحب آصفیہ اور امیر نے شمس کسی کہ آئینہ دفولاد را جلا دہ مولف  
اس کو ترک کیا ہے۔ (۷) دیکھو آفتاب کا نمبر گوید کہ (افروز) صیغہ امر است از افروختن  
آئینیہ افتاب از دست کسی | استعمال

منی فاعلی کرده است و ادب) همین تعبیر مجموعی آئینه از حیرت مردم ریده باشند پاپ (اردو) آئینه  
اسم فاعل (الف) باشد آنفاق حقیقتین براین آب آب هونا شرمند هونا.

که (آئینه افزود) جلا دهنده چیزی است نه (جلا آئینه بالیدن) اصطلاح - (۱) معنی  
دهنده آئینه) پس آئینه در اینجا معنی آب و جلای آب دیده بالیدن است و راینجا آئینه استعاره  
مجاز آن حیف است که سندی گیر نیای مدارو (و) باشد از خشم - مخفی مبادله بالیدن دیده برآمد  
(الف) صیقل کرنا - بقول آصفیه جلا کرنا هماف و بلند شدن آن از حلقة خشم باشد یعنی قلت  
گر نارب صیقل گر.

آئینه اندام اصطلاح - بقول صاحب آن دیده متورمی خاید و بجا می خود بالیده  
آنند بحواله ظهر العیاب (نبدیل آئینه پکیز) زنگان (بیدل ۵) روضع خامش من حیرت دیده  
مشوق است و مگر کسی ذکر این نکره و نه سندی می چوشد پا ادب ساز نفس می کاهم و انت  
پیش شد مؤلف گوییکه مقصود خبر این نباشد می بالمم پا اضخم باشند و در صریح ثانی بالیدن  
که کسی که اندام او شل آئینه محلی باشد را اردو) را مبنی تعددی آورده که بالیدن بقول خدا  
و بخوب آئینه سیجا - آینه رو - جوار دین مشوق نوا و مبنی افزودن تمہ آمدہ و (۲) معنی پیدا  
کو کته هن.

آئینه باشند پاپ ریدن ا مصدر اصطلاحی برآمدن و نوکردن همی آید (کذا فی البحیر)  
شرمند شدن آئینه باشد چنانکه بیدل گوئه (بیدل ۵) تأییامت در کف خاکی که  
(۶) زیبکه محتما شای او شدم بیدل فهرگ پای اوست پاول طبیعه آئینه بالد گل دهد

<b>آئینہ بالین</b>   مصادر صطلحی بافت	جان بگفند و راردو (۱) آنکھیں نکل آنا۔
بالین منی آور دن آئینہ پیش نفس برائی تحقیق وجود چشم سے نکل پڑنا۔ مکالمہ کھٹنے سے ایسا ہوا کہ رناصر (۲) پھانسی دیکھ جو گریا بن نے گلا کھٹنا و حرکت دل بند شود و نفس جاری نماند بہ ہے تو اے جنوں میری نکل آکی ہیں باہر ان احمدیان این کہ مبرد یا معنی از نفس باقی است	نکل پڑنا۔ قبول ایکروہ دن کا حد تھا ہے یا عدم وجود نفس اپنی چون کسی بصم و اپسین در حرکت دل بند شود و نفس جاری نماند بہ ہے تو اے جنوں میری نکل آکی ہیں باہر ان احمدیان این کہ مبرد یا معنی از نفس باقی است
<b>آئینہ را پیش بینی می کشند و چون تیرگی برآئینہ</b>	(۲) آئینہ پیدا ہونا۔
پیدا شود میدانند کہ نفس بار بھی باقی است (صاحب ۵) ردمی گردان نشود صاف دل از دشمن خوش د آخر آئینہ بالین نفس می آئی بیدل ہر کجا اقتادہ ایکم نہ سرگرا نہیں می ماہنہ (اردو) اتیر سکتے تھی حالت میں استھان مرگ و ذلت پتھر کے سکیے پر سوچاے۔	<b>آئینہ بالین</b>   صطلح کسی کہ بالین سخت وارد و چند از قیل سخت بالین و (نگ بالین) (بیل ۵) حیرت محیم بیدل ہر کجا اقتادہ ایکم نہ سرگرا نہیں می ماہنہ بالین بودہ است (اردو) وہ شخص جو پتھر کے سکیے پر سوچاے۔
پاس آئینہ لکڑ و کھاتے ہیں اگر اسکی سیان سے کچھ غبار تینے پر محسوس ہوتا ہے تو جا استوارہ پاشداز دل چنانکہ بیدل گو بیدل (۶) کوئی شاید آئینہ ببار آید پتھم لشکی بیا و جلوہ بکار بہ کہتا ہے یہ سکتا ہے نظرون میں ہماری تو راردو آرز و برآنا۔ دل کی مراد حصل ہغا کئی بار حمقوں نے لائے آئینہ دکھایا ہے	<b>آئینہ ببار آمدن</b>   مصدر صطلحی کنا باشد از کامیاب شدن دل دراینجا آئینہ ہیں کہ رہی زندہ ہے (مومن ۵) کوئی شاید آئینہ ببار آید پتھم لشکی بیا و جلوہ بکار بہ کہتا ہے یہ سکتا ہے نظرون میں ہماری تو

**آئینیہ پہش کشیدن** | استعمال کنیا یا آئینیہ بجا کتر رودخشن | مصادر صہلکی

از صورت در آئینیہ دیدن (چنانکہ سبیل گو) تقول بحر آئینیہ  
۵) از بس گذشتہ اصر فریب جہان نگزٹ بجا کتر صاف در دشن کردن است بہار  
آئینیہ گرچہ پیش کشم قش بر قفاست پا (اردو) و اندھہ ہمہ دکران کرده رصائب ۵) ماں تو  
آزو در دل نگرد و آئینہ صاف پا ما با غیب کتر  
آئینیہ و بخنا۔

**آئینیہ پہش نفس شہتن** | مصادر صہلکی کبسر این آئینیہ را پر ختم ہے (میرزا محمد زمان راسخ

شین اتوں مرادف مصدر گذشتہ باشد بہارت ۵) پر پرانہ ساز مہینہ خوش پہنچ کتر  
این کرو دوار صائب نہ آورده ۵) حیرت من کشم آئینیہ خوش پہنچی مبارکہ درین ہر دوسر  
تو از ہوش جپن را بردہ است پا شہنہم آئینیہ پا آئینیہ استعارہ باشد از دل (اردو) آئینیہ  
پیش نفس گھل دار دو (اردو) و بکھو آئینیہ کو خاکتر سے جلا دینا۔ دل کو صاف اور دشن کننا

**آئینیہ پدن نما** | اصطلاح - کبسر اے  
ببالین نفس آمدن۔

**آئینیہ پشخیص نفس آوردن** | مصادر صہلکی ہوئے - تقول صاحب بحر آئینیہ کلامی آئینہ کام

کبسرہ حصادہ مراوف را آئینیہ ببالین نفس آمدنا پدن در ان دیدہ شود۔ خان آزو و ہمہ د  
است کہ گذشت چنانکہ طہوری گوید ۵) این کردہ و بہارندہ آورده (میرزا محمد فیض  
عمر جپہ آئینیہ پشخیص نفس می آرم پنزو و طوبن واغطہ فروپنی ۵) بوج مزار دوستان پیش  
گپہ آکشیدن دار دو (اردو) و بکھو آئینیہ بیان نظرہ و بین پا صورت حال خود این آئینہ  
نفس آمدن)۔

ما در آن غوش چکس جالت از شوق ہے آئینہ بکھہ انگوٹھی پر ہے فی نام اس کا اسی نگینے پر ہے  
بالیہ آخر دن ناٹشد ہے (اردو) آئینہ قد آدم کندہ پشاہی کا نگینہ ہے اب نہ انگشتہ  
لقول امیر قد انسان کی برابر آئینہ جس میں پورے امیر نے صرف (آرسی) کا ذکر کیا ہے سزا  
قد کی تصویر نظر آئے۔ ایسے آئینے کو کوٹھیوں ہیں کہ سنکرت میں (آدرش) آئینے کو ہتھی  
اوڑھوں میں آرائش کے لئے لگاتے ہیں (جباہیں جس کا ماڈہ درش) ہے معنی دیکھنا۔  
۵) سجد یا حیرت عشق نے اس بہت کا ہندی میں دش کو کثر (س) سے بدل دے  
مکان ہے قد آدم میں لگئے آئینے دیواروں میں ہیں اس لئے (آرس) ہوا اور رای تصنیف  
(الف) آئینہ بر انگشتہ زمان (اصد) کی بڑائی اور حرف وال کثرت استعمال سے  
(ب) آئینہ بر انگشتہ زمان (اصد) کر گیا (مونٹ) سونے یا چاندی کی ایک  
(ب) لقول بھرا یہ بھائی نگینہ در نگینہ وان انگوٹھی سی ہوتی ہے جس میں نگینے کی جگہ کو  
شامن و آن خاصتہ زمان است دارستہ جڑا ہوتا ہے یہ زپور سادہ بھی ہوتا  
ذکر این کردہ ماسنڈ بھرو دارتہ رابر (آئینہ رابر) اور جڑا و بھی - عورتیں اسکو با مین ہاتھ کے  
انگشتہ زمان (جادا دوایم کہ می آیدیہارو انگوٹھے میں ہفتی میں اور ضرورت کے و  
انند بر ذکر (الف) قافع و سند شان ہم ہان بائیں اس میں منہ دیکھتی ہیں (میر حسن ۵) انگوٹھی  
کے متعلق است از رب (اردو) آری بنانی کی لے سامنے آرسی ہے وہ صورت کو دیکھو  
آئینہ انگوٹھی پر جڑنا نظم طباطبائی ہے آئینہ اپنی گلزاری ہے ادھرا اور ادھر کھکھ کے کا جھی  
سے نیک نام اسکندر ہے پا آئینہ جڑا ہوا پہاٹھنے پہلی ناچنے اپنی نگت کے ساتھ

(۱۰) صاحب ساطع نہ رہی کو زبان دل را آئیہ گفتہ اندوان استعارہ ہم موید ہے  
سنکرت میں مطلق آینیہ کہا ہے او خصوصاً دو م است (اردو) (۱) میکان گانا۔ میکا با  
آینیہ کا وہ مکرا جو دہن کی انگوٹھی پر نصب اگرچہ نہ دستانی عورتین اپنے ماتھے پر آینیہ  
ہر تے ہیں۔

**آینیہ بر پیشائی بیتن** ( مصدر مطلقی ) جس کا ذکر صاحب فرنگ آصفیہ نے  
بقول صاحب بحر حرم خواتین ولایت است کیا ہے وہ ماتھے پر لگاتی ہیں جس میں ہو  
کہ در حالت قطعی یعنی آر ایش آینیہ بر پیشائی لوگ نکلنے جڑتے ہیں اور غرباً آینیہ کے مکار  
می بند نہ چانکہ صابر گوید (۲) کہ ام بنت (۲) قیافہ سے دل کی بات معلوم کرنا علوک  
رواح رام این سیخانہ می بند دن کہ می آینیہ بر ہونا۔ قیافہ سے ضمیر دریافت ہونا۔ دریافت  
پیشائی از پیشائی می بند دن دارستہ ہم ذکر این کرنا۔ پہچاننا۔

**کروہ است و بہار از صابر ندی دیگر ہم آینیہ بر تراشیدن** ( مصدر مطلقی )  
آور ده (۲) ہرچہ در حاطر مامی گذر دمی چون اہل صفت آینیہ را تراشند پہلو ہاؤ  
ساوگی آینیہ بست است بر پیشائی من مولف پیدا کنند بعض آن بہت پہلو سازند بعض  
گوید کہ از سند اول الذکر (آینیہ بر پیشائی بیتن) سش سپہو و ہم چین کم دیش و آینیہ تراشیدہ  
(۱) زیوری بر پیشائی بیتن کہ آب و تاب در در هر تراش عکسی دیگر پیدا کند پس (آینیہ  
صورت پیدا کند بند دو مر) (۲) ضمیر از صورت بر تراشیدن) ہمین است چانکہ بیدل گوید  
پیدا کردن و شدن مخفی مبا کہ فارسیان تھا (۲) صراحت پر دہر گستانت پتو

**آینیہ بر تراش و حیران باش ۴ (اردو) آینیہ** مشین بشاہد آب رخ پار سا بہر پڑا آینیہ صفا  
تراشنا۔ متعدد پہلو آینیہ میں قائم کرنا۔  
**آینیہ بر داشتن استعمال**- صاحب صحفی معنی ربوون و کردن آمده (کذافی بحر عجم)  
ذکر این کروہ از معنی ساكت مؤلف گوید (اردو) آینیہ کو مکمل کرنا۔

**آینیہ بر سیاپ دادن | مصدح مظلومی** کہ معنی دیدن آینیہ باشد خانکہ سلمان ساجی  
گوید (۵) پر وہ زرخ برگیت مانشوی خور معنی آینیہ بر سیاپ نہادن است کہ دادن  
پرست ہے آینیہ را بر مدار تانشوی خوشیں ہیں۔ معنی کردن و نہادن و گشیدن و گذشتمن مٹا  
صفی بساو کہ بر داشتن ہے معنی ملند کردن و اختیار کذافی الہجر پس کنایہ باشد از وفع بقیراری  
کردن۔ و قصلت کردن است و تجھہ استعلیٰ کردن و ظاہر است کہ چون آینیہ زجاجی  
مصدر بر داشتن با آینیہ مکی از ہمین معانی  
غیر از دیدن نباشد و این معنی مرادی است  
پشت آینیہ زجاجی سیاپ زندہ بقیراری  
سیاپ باقی نہاد و جلاسی آینیہ بہز ایڈپنا  
(اردو) آینیہ دیکھنا۔

**آینیہ بر دن | استعمال**- صاحب صحفی بیدل گوید (۵) شب کے یاد جلوہ اس قسم  
ذکر این کروہ از معنی ساكت مؤلف گوید کہ خیالِ آب داد پڑھرت بیتا بھم آینیہ بر سیاپ  
از سندش کہ عرض پڑھو و مصدروم۔۔۔۔ داد پڑھرت (اردو) بقیراری وفع کرنا۔

**آینیہ بر دن بدم | معنی کدوت** آینیہ بر طاق و شستن | مصدح مظلومی  
آینیہ پیدا کر لست ذنپیزی میٹا پوری (۵) کنایہ باشد از آرسن خانہ کہ دوہر طقش

**آئینہ ہا قائم کنند** و این رسم آمین بندی مکان این کردہ از منی ساکت مؤلف گوید کہ مکندر است چنانکہ بدل گوید (۵) صورت ایک شدن آئینہ باشد (صاحب ۵) پیشانی بہتی تھیم داریم ما پڑون جا ب آئینہ بر طلاق تا پر پس نساز و جرم ما پڑ آئینہ کی برجہم خود عدم داریم ما پڑ (اردو) زینت مکان کے از رشتی تشاہماں (اردو) آئینہ مکندر ہونا۔ لئے طلاق مکان میں آئینہ رکھنا۔ سیدا ہونا۔

**آئینہ بر گرفتن** | استعمال - بدست گرفتن آئینہ بر ہوا بستہ امطلاع - باضافت آئینہ چیز کے وجودی و استحکامی مدار دخانکہ بدل گوید (۵) کوید (۵) خود داری و اندیشہ دیداری دل را بپیش آب کرن و آئینہ بر ہوا بستہ است پڑا (اردو) دھول کی تری - ناممکن چیز - بے مصلحت چیز آئینہ حاصل کرنا۔

**آئینہ ب نفس دشتن** | ( مصدر صلطانی ) کاغذ کی نماو - بی ثبات نما پا مدار چیز -

**آئینہ زنگ نہادن** | ( مصدر صلطانی ) بقول صاحب بھرو وارتہ و بہار جہاں کہ بر آئینہ ببالین نفس آمدن گذشت ماسند بہا استعارہ باشد از گرانی دل یعنی بارغم بدل را بردا آئینہ را نفس دشتن) نقل کنیم کہ متعلق گرفتن و ملول و ماخوش بودن معنی مبارکہ از ہما بجا سات (اردو) دیکھو آئینہ ببالین و رانجی آئینہ ببالین صیقل گری را بکار پرداز ہر کہ آئینہ زنگ نہاد نفی آمدن -

**آئینہ بہم خوردن** | استعمال - بہار ذکر (اردو) دل بھاری ہونا - بقول حصیفہ

مول و اندو گھین مونا۔

**آئینیہ سیتن | استعمال** - صاحب آصفی کو کہ تسلیم کر دہ است پس درین مصدر مرکب آتا۔

این کردہ از معنی ساکت و مندی کہ پیش از تعلق را مخصوص کر دن تخصیص بلا مخصوص باشد از آئینیہ پر پیش از سیتن) باشد کہ بجا لیش مذکور شد بخیال ما معنی اول (رونق گرفتن آسمان بہار ہم از معنی سکوت ورزد و از مرزا بیدل نہ از آفتاب یا ماہ) باشد و معنی اول مخصوص آرڈر ۵) تا و رسم بھیو و اماندگان خاک بود وقتی کہ آسمان را فاعل گیریم و دینی و حم بر پائی من ز آبلہ آئینیہ بستہ اندپن مولف گوید آسمان مفعول باشد (اردو و) (۱) آفتاب کر مبنی آوختن و نصب کر دن آئینیہ باشد و بیا چاند آسمان پر ہونا۔ آسمان کا رفت پانا مجاز از معنی رفت دا دن و آر استن ہم بیدل (۲) آفتاب نکلنا۔ چاند نکلنا۔

**۵) محروم آنگدل شو سرمه برا او ز بندی | آئینیہ بگزونگ زون | استعمال پیغمبر مسیح**

یک نفس از خاموشی آئینیہ را بر سار بند (اردو) آئینیہ (صاحب ۵) آن نگدل کہ آئینیہ آئینیہ لگانا۔ بقول امیر آئینیہ نصب کرناد بھیو ما بگزونگ زون پس بیدل کاش صورت احوال آئینیہ آوختن) و بمعنی مجازی و بکھر اس تن تو نیش را پختنی مبارکہ درین شعر آئینیہ استعارہ آئینیہ سیتن آسمان | (مصدر جملہ اجی)

بکھر نون ثانی۔ بقول صاحب بجز (۱) دل توڑنا۔

**آفتاب پیدا کر دن آسمان (۲) بر آمدن آفتاب | آئینیہ بگاؤش | استعمال** - (۱) بقول نہ

بجوالہ منظر العجائب از اسمای مشوق است مولف گوید کہ (آئینیہ آسمان آفتاب ماه)

**مَوْلَفُ** گوید کہ این بدون اضافت آئینہ ہے  
یعنی کسی کے بناگوش اوہ بچو آئینہ است فارسان (الف) آئینہ بودون استعمال۔ صاحب  
آئینہ را در صفت بناگوش استعمال کر دہ اندھر اصفی ذکر این کردہ از معنی ساكت و از خرین  
کسی ذکر این نکر داد (۲)، با اضافت با می تہذیب آصفهانی سند آوردہ (۳) تا تین بجا است  
بناگوش۔ بناگوشی کے مثل آئینہ باشد اعثمان  
بنخاری (۴) پڑھ آئینہ است بناگوش اوہ نام بودون در غبار بود زنگنا  
ایزد پر کہ تیرہ می نکند صدہ زرار آدمش (۵) (اردو) بودون در غبار پیدا می شود کہ (۶) یعنی حقیقی است  
اوہ معموق۔ امیر نے معموق کو آئینہ رو تو لکھا  
لیکن آئینہ بناگوش نہیں کہتا (۷) لو۔ پر فنا  
آصفیہ نے زمرة گوش۔ بناگوش کا ذکر فرمایا ہی نازش پر نیز آئینہ بودون بہانہ کہ مدراهم پتوحیت  
پس لو یا زمرة گوش کی شبیہ آئینے کے ساتھ ہوئی  
ہے۔ لو کا آئینہ کہ سکتے ہیں۔

**آئینہ سند و آسمان** مقولہ۔ بقول صفات  
مُؤْمِد و شمس بختی آسمان آفتاب پیدا آرہ مکو  
گوید کہ نہ این مقولہ باشد و نہ چیزی دیگر۔ بلکہ (۱)، آئینہ ہونا۔ (۲)، آئینہ بخانما۔ (۳)، آئینہ ہونا  
مشتق از همان مصدر (آئینہ بستن آسمان) کہ یعنی ظاہر ہونا۔ روشن ہونا (بجز ۴۵) کسی  
گذشت بہرو و معنی کہ وہ انجاد کر دہ ایک (اردو) کو علم نہیں آخوان شناسی کا ہے بشتر کے عیب و

آینہ ہیں شانے میں پر ب) از برہوناہ زمانع معنی صیقل کردن و جلا و ادن آئیہ باشد  
۵) نامہ یار کے مضمون ہیں از بر محکومہ جیطر و آئیہ پر دازکہ می آید از ہمین مصدر بہت  
صاحب ۵) تانوز و آرز و درول نگر یاد کوئی نسخہ اکسیر ہے :

**آینیہ بی زنگ** | (اصطلاح باختہ استوار و باشد سینہ صاف پڑھا بین خاکستراں آئیہ را  
از صورت شاہ پڑھنا نکہ جامی گوید (۵) خط پر و ختم پنځی مبارکہ درین شعر آئیہ استوار  
آن چہرہ میارای کہ صد گونہ صفات مید ہد باشد از سینہ (بیدل ۵) بیدل آئیہ پر و  
رومی ز آئیہ بی زنگ تو ام پر اردو) غم و ورمی چند پہ آسمان نیز باندا نظر نزدیک  
مشوق کا چہرہ نذر۔

**آینیہ بی زنگار** | (اصطلاح باختہ فارسی تالہ چہ و صست طلبی پک لفہ ہم نفسی آئیہ  
پہ تشییہ زانو آور وہ اندھا نکہ طہوری گوید پر و اختہ است پر اردو) آئیہ کو صیقل  
چشم جان گشت طہوری پتھیں روشن پس کرنا - جلا دنیا - دل اور سینہ کو صاف کرنا -  
زانو نہشین آئیہ بے زنگار است پر اردو) آئیہ پر و از استعمال - بقول بمار مراد  
فارسیون نے دزانو کو آئیہ بی زنگار سو آئیہ پیرای باشد کہ صیقل گراست (ناصر علی

تشییہ دی ہے - ایہ تشبیہات آئیہ سرنہدی ۵) دشمنی ہاست کہ درکشون  
میں اسکا ذکر نہیں فرمایا ہے -

**آئیہ پر و ختن** | استعمال - صاحب صنفی من ہست پر (خرین صفحہ انیع) بغیر از گرد  
ذکر این کردہ از منی ساخت مؤلف گوید کہ ول آئیہ پر و ازی لفی دارو پر (اردو) و مجموع

**آئینہ افزودن** (اردو) صیقل کیا جانا۔ جلانا۔

**آئینہ پرواز دادن** استعمال۔ معنی جلا روشن ہونا۔

دادن و صیقل کردن آئینہ مخفی مبادکہ رای آئینہ پہان دروست اصطلاح۔

علامت مفعول درین مصدر مخدوف باشد با صافت آئینہ۔ کنایہ باشد از کفر دست چنانکہ بیدل گوید (۵) آبروئیکہ بود عایقی مراد ف (آئینہ دست) کہ می آید چنانکہ بد روپی است پہ جلد زنگت اگر آئینہ پرواز ہم گوید (۵) کفی صیقل نزد سودن درین لگانے (اردو) آئینہ کو جلا دینا صیقل کرنا۔

**آئینہ پرواز رسیدن** استعمال۔ معنی جلا دستم پر اردو کف دست تقول صاحب یافتن و محلی شدن آئینہ باشد۔ مخفی مبادکہ آصنیہ (فارسی) اردو میں مستعمل۔ اسم موٹ درین مصدر راتی علامت مفعولی مخدوف تہی۔

است بیدل (۵) و خونخت دل دعوی (الف) آئینہ پوشی است (ب) اتعلماں (ب)

بیداری نیست پہ بھہ مجموعم اگر آئینہ پرواز است (ب) آئینہ پوشیدن معنی چار آئینہ (اردو) آئینہ کا محلی ہونا۔ جلانا۔

**آئینہ پرواز شدن** استعمال۔ معنی چھپی قتل بال مصدر آن۔ ظاہر و حید گوید (۵) ناید

چھپشدن باشد کہ پرواضتن معنی گرفتن ہم آمدہ ز آئینہ پوشی سوار پہ چو آئینہ تبعی در کارزار از چنانکہ صائب گوید (۵) از ریاست دل (اردو) (الف) اور (ب) چار آئینہ پہنچا

اگر آئینہ پرواز شود پہنچان صد فخرن چند لگانا۔

**آینیہ پیراستن** | ( مصدر صطلانی) حسن گذشت (اردو) صیقل گر۔ و بخواہیہ فرو

اصفی ذکر این کردہ ارمنی ساکت مؤلف آینیہ پیش حشم نام بینا نہادون | ( مصدر

کوید کہ ۱) پیراستن آئینہ صاف و پاک کردن (صطلانی) باضافت پیش حشم معنی پیش

آینیہ از زنگ است که پیراستن مقاصنی ہیں کسی چیزی پیش کردن است کہ او از تھاں

معنی است (۲) اگر آینیہ را استعارہ گیریم از دمحاسن آن بی خبر است (جامی ۵) اول

دول در ان صورت آینیہ پیراستن دل لاذ حست با تیب کو رو گفت ن پہ سر دپانہ

غبار و کد ورت خالی کردن باشد خان از ز بہر چشم پیش حشم نام بینا نہم ہے (اردو) (آینہ

۵) پیش دل اگر آینیہ پیراست کے فای اندھے کو دکھانا۔ بقول ایراس جگہ کتنے ہیں

دردیدہ ما و ام تماشاست کہ خالی است پا اور جہان کوئی کسی جو ہر ناشاست کے سامنے

آینیہ سے زنگ مٹانا (۶) اول کو کد ورت انہمار پہر کرے۔ یا اسکو نصیحت کرے جس میں

نصیحت قبول کرنے کی صلاحیت ہی نہو۔

**آینیہ پیرایی** | استعمال۔ بقول بہار راو آینیہ پیش دھم اور دن | مصدر صطلانی

آینیہ پر دار است کہ گذشت یعنی صیقل گر۔ بکسرہ شین بمحبہ مراد ف ر آینیہ بمالین نفس

مخنی مباد کہ پیرایی۔ امر است از پیراستن و آمدن کہ گذشت (علیلب کلیم ۵) من

بعا عده فارسیان بعد احمد مركب شدہ افاؤ بمردن ساقی اضعف خوار اقتادہ احمد ہے پایید

معنی فاعل کند کہ دو رکن دہ زنگ از آینہ آور دن ز جام آینیہ پیش دھم پا مخفی مباد کہ دو

باشد سنہ این ہماست کہ بر آینیہ پیراستن بعض نسخ کلام کلیم بعد فقط آینیہ کلمہ در

زائد است اندرین صورت این متعلق زندگی شبهه هستی است که نامند خواهد شد مبادر آینه در پیش و ممکن است که جا ب پر هر که مبت آینه پیش نفس می گیرد می آید (اردو) و یخو آینه بالین نفس آمن مانندی دیگر از صاحب چشم بدست آورده هم آینه پیش لب گرفتن | ( مصدر مطلقاً ) (۵) شوم در زندگی چون بار بر دل گذاشت

لبسر شین سمجھے بقول صاحب بحر عجم مراد ف - نمی خواه کسی آینه ام پیش نفس گیر دهد (اردو) ر آینه بنفس داشتن است (تا ثیر ۵) همگا و یخو آینه بالین نفس آمن -

آینه پیش و پس | استعمال و بافت آینه دیگر مانند کس صورت کیفیت تهای مدن چون خوبند که بخوبی ساده را پو و آرسته و بهار چشم و کراین کرد و آمد (اردو) و یخو آینه بالین نفس خود مشاهده کنند یک آینه را پیش قائم کنند و آنها دیگر در پر یعنی در آینه را مقابل یکدیگر قائم کرو آمن -

آینه پیش نفس داشتن | ( مصدر مطلقاً ) در میان هر دو فاعم شوند همین دو آینه را آینه پیش و پس گویند (بیدل ۵) بیو و دناید چو شر خشک شودن پر گرد عدست آینه پیش و پس انجا به (اردو) آگے چیز کا آینه -

آینه پیکر | اصطلاح - بقول صاحب بالین نفس آمن -

آینه پیش نفس گرفتن | ( مصدر مطلقاً ) اند از اسمای معشوق است - دیگر کسی نکر این نکر و نخنی مباود که پیکر در فارسی زبان نباید بگسر شین سمجھے بهار زد کراین کرد و از هزار بیدل

کا لب و جسم و صورت ہر چیز باشد پس آئینہ پیکر کی است کہ کا لب و جسم اوشل آئینہ محلی باشد ہمین معنی کنایہ قرار یافت براہی شامہ (اردو) و یکھوا آئینہ مثال و آئینہ رو۔

**آئینہ پیل** | مطلع حاضر اضافت آئینہ بیو  
بھردا، آئینہ چند باشد فولادی در بستوان فیل میخورد پس آنرا براہی آرائش پیانی شخص  
یعنی برپو شر روزگار تبعیہ کنند و ایک نگاردن نشاید۔ صاحب شمس و مؤید صرحت  
فیل۔ بہار گوید کہ آئینہ کہ براہی آرائش پیانی متعلق معنی دوم  
پیلان بندند علی اخصوص در روزگار صاحب شمس و مؤید با بھر متفق (بد رچاچی لے) در  
میں شل چار آئینے کے ہاتھیون کے سر اور  
آئینہ پیل تو بروز بزرگ پر دن بروز غدار قمر پر لکاتے ہیں ان آئینوں کے ذریعے سے  
غبار کلف پڑنے متفق (ز آئینہ پیل) آئینہ پیل و آرائش اور نیز سراور پیٹ کی خاطر مقصود  
روزگار شتر پسند راشہ رستہ بر جای در روز  
(ولہ ۲۵) شبہ ای آئینہ پیل است ہمی  
شانہ پر پشت پیلان بست پر مولف گتو اس کے چلنے میں آواندیتا  
کہ اجمال بیان بہار از ماہیت این خبر ندارد  
در زمانہ پیشین وقت کا زار فیلانہ ہم شرکی دعویٰ

**آئینہ تاب** | استعمال جہار گوید کہ در صفا

تین حصیل ز دہست علی چنانکہ نظامی گوید (۵) تفسیر آمینہ من تاریخ است (اردو)  
وزیر شدن تفسیر آمینہ تاب نو رخشنان ترا جسٹ پر آمینہ اندھا ہو جانا دلماخ سے (۵) پشم جوہر سے  
آقاب نہ مولف گوید کہ این سحر فاعل تری وقت میں رو یا اسقدر ہو گیا انہوں  
ترکیبی است کہ افادہ معنی فاعل کند و تافتن آمانظر آئیے کوئی

وتا بیدن لازم و متعدد ہر دو آمدہ پس آمینہ آمینہ تاریک استعمال بکسرہ اے

تا بیدن آمینی تاب آمینہ دارندہ (۲) آمینہ ہتوڑ آمینہ کہ زنگ آ تو دہ دبی جلا پاشد۔

را تاب دہدہ باشد معنی اول را با صفات چنانکہ صاحب گوید (۵) شہپر پوانت مار جلا

تین مخصوص کروں نشاید و رسن نظامی کمیش و راش است پر صیل آمینہ تاریک پاور

ماست غنک نیت کر نفت تین است لکھت آتش است پر مخفی مباوکہ در صرع ثانی ذکر

صیبی نباشد اگر این را صفت چیزی دیگر ہم آمینہ آہنی است نہ زجاجی (اردو ۵) لکھت

گیرہم کے مثل آمینہ روشن باشد یا معنی دوم را آمینہ تاریک باشد پر دہ پوش پر مینہایہ

استعمال کنیم (اردو) آمینہ تاب کہ سکتے روئی دل گردون بنادان مشیر (اردو)

ہیں دو نون مسنون ہیں (۱) آمینہ کی چک او اندھا آمینہ دیکھو استعمال گذشتہ زنگ آلو ہمینے

جلد اکھنے والا (۲) آمینہ کو جلد اسینے والا آمینہ تاریکی کی چکلی کردن استعمال جلوہ کرن

آمینہ تاریک شدن استعمال معنی بی جلد پر تو اندھعن آمینہ باشد مخفی مباوکہ (چکلی)

شدن آمینہ باشد چنانکہ صاحب گوید (۵) لغت عرب است معنی روشن و آشکارا

ول من تیر فربیاری گفتار شده است ہر زین پر چکلی شدن و جبوہ کردن (کذا فی المختب) فاریا

پر کریب خود استعمال کردہ اندھانگ کے جامی گوید کہ تعریف صاحب تحقیق بہتر از اندھار  
 (۱) کرد آئینہ رخت تجلی پر آمین خدام نامیم است (صاحب سلسلہ) صلح کر دیم بک نقش  
 ز نقاش جہاں پر محو کیک چہرہ چو آئینہ تصویر  
 داد پور (اردو) آئینہ بھپنا۔

**آئینہ ترشیدن** استعمال - صاف و پا شدیدم (ولہ سلسلہ) دلشیں افق وہ است ایک  
 کردن آئینہ و مرادوف (آئینہ پر دختن) باشد عکس روی او پر میکندا آئینہ تصویر را امثال دل  
 چانگ کے بیدل گوید (رباعی) ذرا وکہ جمل بودهید (ولہ سلسلہ) نکنم خشم پر نقش سب سیریاڑ  
 ما پک کو ریما داشت شوخی دیدن ما پنہ نہ پرستن محو کیک نقش چو آئینہ تصویر ممن پر صاحب  
 اگر در زنجگ نجگخت پڑ لگا رسدا آئینہ ترشیدن تحقیق برائی معنی دو مردم از صاحب سدارو  
 ما پور (اردو) دیکھو آئینہ پر دختن۔

**آئینہ تصویر** استعمال - تعقول بھار (۱) والہ بک نقش چون آئینہ تصویر پاٹش پر موف  
 قطعہ اسی شیشہ و آئینہ کہ بران تصویر کشیدہ گوید کہ سندروم صاحب کے متعلق معنی اقل است  
 باشند و بدان سبب تھال دیان نقوش تو اندا تصفیہ می کند کہ آئینہ تصویر و رائی آئینہ تھال  
 کرد و این از اہل زبان تحقیق پوستہ و اندھا دار است کہ می آیدیہ تحقیق مار آئینہ تصویر)  
 گوید کہ (۲) آئینہ بی سجا بی کہ پس شپت آن تصویر مخصوص است معنی اول و آنرا معنی دو مردم  
 نسب کر دہ و رعامت ہا نص کنہ (الخ احتہ) اگر فتن خطاست کہ برائی آن فارسیان رائی  
 تحقیق تباہید معنی دو مردم گوید کہ شیشہ کہ تصویر تصویر دار) و رائینہ تھال دار) رامخصوص  
 تھاندہ ما آسیب نہم و غیرہ بان زرسد مؤلف کردہ اندھہ پر چہار سند تذکرہ بالا بخیال متعلق

ہمی اول - فنگل (اردو) (۱) وہ آئینہ تسلیم دار اکٹی آیدیں ہی آئینہ دور و کہ تصاویر را جس پر فوگر اف عکس لیتے ہیں۔ اس کو آئینہ در تھائی او گذارند و چون تماشائی ملا خلک کے عکس آئینہ تصویر کہ سکتے ہیں۔ (۲) وہ آئینہ دان کے این صورت ہمار صوفی آئینہ کشیدہ اندوں جو کاغذ تصویر پر بھڑ خفاظت تصویر و حکم کا رنگست (ایمیز فطرت س) خود ہمہ لگایا جاتا ہے اسکو ہماری راستے میں فرمیکا آموزگر نتاری خوبی است ہے جس کو کف آئینہ کہنا چاہئے۔ صاحب جامع اللغات آئینہ تصویر نہاد اشت اڑاردو) و یکھوڑ آئینہ نے نمبر (۲) کو اردو میں آئینہ تصویر کہا ہے تصویر کی دوسری معنی -

**آئینہ مثال** | مطلع کنایہ باشد امثال مکواپ سے اختلاف ہے۔

آئینہ تصویر را اور ان استعمال باضنا کہ گویا سراپا ایش ہمچو آئینہ محلی است معاصرین آئینہ۔ آئینہ پیش کر دان کہ برلن عکس گیر میں زبانہان تصدیق این می کنند۔ سہی بہت چنانکہ طہوری گویہ (۵) صور تکہہ چین (پاہل، رو) آئینہ مثال۔ بقول ایک نہ نظر ایک عکس پر پیش نہ دل سادہ شد آئینہ ہے مثوق سے (خط فرہ) خط ہمیں تھے تصویر برآوردن پر مخفی مباوکہ ازین شد ہم تصدیق ہے اس آئینہ مثال کے سہر پر آئینہ پیچہ ہے معنی اول (آئینہ تصویر می شود کہ ذکر ش طویل کے پروبال کے سہر پر آئینہ پیچہ ہے کو شد (اردو) آئینہ عکس پیش کرنا۔

**آئینہ تصویر نہاد** | استعمال۔ باضافت آئینہ۔ بقول بہار آئینہ۔ بقول چارو وارستہ و بھر مرادف (آئینہ) دو ارستہ و بھر باضافت آئینہ مرادف (آئینہ تصویر دار) (سید اشرف س) ایں کہ قش

عارضت درودہ پاپر جاپو دنہ می نمای پعنیکم پوشیدن) گذشت (اردو) آئینہ تبغ  
آئینہ تمثال و ارپن مخفی بہاد کہ تمثال بالقطع  
اردو میں کہ سکتے ہیں یعنی وہ تبغ جو مثل آنے  
عربی است معنی پیکر (کنافی منتخب) و پیکر کے جلاذار اور روشن ہے۔

**بڑون قیصر قالب و کالبد وچہ و صورت آئینہ حامہ نما** استعمال۔ باضافت آئینہ  
ہر چیز رکن افی البرہان) حالاعرض می کنیم کہ بقول بہادر تجھہ آئینہ کلائی کہ تمام بدن دران  
(آئینہ تمثال دار) آئینہ ایسٹ کہ براہی خدا ویدہ شود (سالک یزوی ۷۵) چون شمع  
پیکر در اطراف او فاہم کنند باریک سوی بار ایش خود چشم ندارم پا آئینہ عربیانی ما جا  
صد و قی کہ دران پیکر فاہم است و آئینہ نمائیست پا صاحب بحر خان آرزو گویہ  
تصویر نما) آئینہ کہ بالای تصویر عکسی یا علمی درخوا این مرادف (آئینہ بدن نما) باشد (اردو)  
تصویر براہی خاطرات آن نصب کنند پس و یکھو آئینہ بدن نما۔

**این را مرادف آن گفتن باریک بنیاب را آئینہ خبتن** استعمال۔ صاحب صحفی  
پسند نباشد (اردو) وہ آئینہ جوبت کی خا ذکر این کرد ار معنی ساکت مؤلف گوید  
کے لئے اسکے اطراف فاہم کریں یا سندو کہ معنی آئینہ خواستن است کہ جبتن پضم اول  
کی ایک جانب میں لگا دین تاکہ خاطرات معنی طلب متودن ہم آمدہ کنافی بحجم فضی  
کے ساتھ وہ نظر آتیار ہے۔

**آئینہ تبغ** استعمال۔ باضافت آئینہ کشی بروبر و حمپ (اردو) آئینہ چاہنا۔

تعنی کہ مثل آئینہ مجلس است۔ نہ این برداہنی آئینہ جلاگر گفتن استعمال۔ معنی صاف

و پاک شدن آمینہ باشد از زنگ دبیدل (۵) و مؤید مراد ف (آمینہ آسمان) است که نہ  
فیض در بیاد آتش خانہ نیز نگ دھرنا آنقدر کتابیہ از خورشید چہان آر اصحاب ناصری نہ  
غایتی کامینہ کیرد جلا پڑ (ظہوری ۵) جگہ آہوی خاوری ذکر این کردہ و لقول بھروسہ  
جم جویش شو خبوری پ آمینہ ول جلا گفت شمس آفتاب و ماه نیز مؤلف بمحاذ تعمیم  
دارد و آئندہ دشن ہونا زنگ سے صاف ہونا معنی این با صاحبان بھروسہ اتفاق دارد  
**آمینہ - جوہرو شستن** | استعمال - جوہردا (اردو) و بھروسہ آمینہ آسمان -

بعد آمینہ فولادی باشد مخفی مباود ک نقش آمینہ چینی | حسطلاح - باضافت آمینہ  
بار کی کہ از ذات آهن فطرة پ روپیدا شو و لقول صاحبان برہان و بھروسہ چہانگیری شمس  
جوہر آهن باشد گویند کہ این علامت خوبی (۱) آمینہ ایت کہ از مال سازند و از الجعلی  
آهن است فارسیان این را موقع آهن سمجھنگل گویند - صاحب بھروسہ ماید کہ تمال طبق  
گفتہ اند دبیدل (۵) هرگز بوجی و هر آمینہ مس و برخ و طلد و نقره و امثال آن و در (۲)  
دارد جوہری پ از کجا یارب ول بی مدعای پیده معنی آفتاب نیز - صاحب ناصری بالاتفاق  
کشم (اردو) آمینہ کا جوہردار ہونا یعنی برہان فرماید کہ از رباعی یوسف طبیب معلوم  
آمینہ فولادی پروہ قدرتی نقش ظاہر ہونا مشود کہ این آمینہ مخصوص برائی دفع مرض  
نقوه نافع است در رباعی (۳) آنکہ رسداز  
جس سے فولاد کی عمدگی ظاہر ہو -

**آمینہ چند** | حسطلاح - باضافت آمینہ مرض نقوه گزند پایید کہ بیاد آرد از من این  
لقول صاحب برہان در شیدی و چہانگیری پند پ آمینہ چینی بنظر آورده پ در خانہ نامہ

نشیند کیک چند نو و لقوع صاحب جامع آئندہ و معنی دو مختصر مثال بہت باہم قاب استعارۃ۔ معرفت کے بھرپور سمجھل و مرآت گویندہ بہار طبی از اطباء چین باگفت که مرض لقوہ بہر و معنی با صاحب بحر الفاق دار و نسبت و فائح را تاریکی مفید است که پر شانی تخلیات معنی اول صراحت کند کہ آئینہ باشد کہ اطباء را مانع می باشد و از برای این قسم مراعنی مقولہ از بعض فلزات سازند که از دین ان امال اطباء چین است که ت در جمیرہ تاریک آئینہ و چہ لقوہ بطرف مطلوب حاصل می گردد و بین مقصود افیست که در تاریکی میشین و پیچ بھی کہ بہت بر طرف می شود (نظمی ۵) بین این معنی از مقولہ بالا بدین وجہ پیدا میشون چو آئینہ چینی آمد پیدا پسکند رسپہ راسوی کہ آئینہ چینی کہ بزمبردا، مذکور شد با وجود جلای چین کشید پر مؤلف گوید کہ در این صطلاح خود تیرگی دار و چون در جمیرہ تاریک آزاد چن لفظ چینی بیایی نسبت معنی نسب بچین است ہمیشہ بنظری آید ہم او گفت کہ فارسیان ہمین دیگر ہمیشہ داین قسم آئینہ از صفت چین تحقیق۔ مقولہ اطباء چین را در فارسی ترجمہ کرده باشند بناءً علیہ ان را آئینہ چینی گفتند ما ان آئینہ را چنانکہ در کلام يوسف طبیب گذشت ہم و دیدہ ایک کہ مدود رہا شد و برکت از ہمیشی صراحت کرد کہ در آئینہ چینی تیرگی دیگر از ما نیز لطیف کہ ہمچو خلوط شعاعی می در خشد و حصہ میں افیست که مفید مرض لقوہ پالشند و اللہ عالم ان محلی مائل بتیرگی نہ بمحض آئینہ زجاجی در شون (اردو) (۱) آئینہ چینی کہ سکتے ہیں یعنی دمائل پہ سپیدی (شاہ بہتمال کہ از را در ہندی چین کا بنا ہوا آئینہ جو فلزات سے بنایا جاتا ہے اور تیرگی مائل ہوتا ہے (۲) آقا جہا نجہہ و ضمیرا گویند پس معنی اول این حقیقت

(۲) آئینہ ہم بھل جا ب کہ درین روزہ براہی و سکھون فقط آفتاب کا نمبر ۲، آئینہ جبائی اصطلاح - باضافت فانوس چراغ و شمع بخاری بریم یعنی فانوس میں بقول صاحب بھروارستہ (۱) آئینہ کہ بردوار زجاجی سند خالص اصفہانی براہی ہنی اور وجہا ب ہاڑ عالم جا ب شیشہ باشد و یقیناً مخصوص باشد اردو (۱) وہ آئینہ جس کے خان آرز و در چراغ ہدایت ہے آئینہ کہ بر اطراف حاشیہ پر جبائی یا موتی چو نقش بنا یا گیا ہو (۲) آن آئینہ بالصورت جا ب بقول آصفیہ (عربی) اردو میں مستعمل خوشنامی رسید امیاز خان خالص (۳) مذکور شیشے کے گولے جو مکانوں میں آرٹیشن ہن طفیلت از شرم در عین بی جبائی ذ شد کے لئے لگاتے یا بچون کے کیلنے کے وہی از عق عدارش آئینہ جبائی ذ بہار گوید کہ (۴) بناتے اور اسمین زنگ بھرتے ہیں (۵) بقول نوعی از آئینہ مذکور کہ بھل جا ب سازند و کو صاحب آصفیہ (جا ب) روشنی کی باریک سخن اول ہم کند نہ شہمان است کہ بالا زجاجی کنوں (ان) ہم عرض کرتے ہیں کہ ذکر صاحب تحقیق بالتفاق سخنی اول فرمائی محاورہ اردو میں جا ب اور کنوں میں فرق کہ آئینہ کہ در ان جا بہار براہی خوشنامی سازند و کو ہے جا ب وہ مذکور کا حق کا گواہ ہے جس کو یہ کہ صناعات بر اطراف آئینہ تیشی کند کہ مثا شمع یا چراغ پر ہوا کی روک وغیرہ کے لئے سلک جا بہانہ نظری آید ما الآن این چور آئینہ رکھ دیتے ہیں جسکو انگریزی میں گلوب کہتے رہا پیش خود اور یہ تمیں است آئینہ جبائی یعنی ہیں اور کنوں بقول آصفیہ شیشے کے اول دشیت سخنی دوم بالتفاق بہار عزم کنیم ایک طرف کا نام جس میں شمع روشن کرتے ہیں

<p><b>آئینیہ خارجت</b>   ( مصدر مطلحی) کہیں بزم میں حیرت کیون ہے بُنقش فرما کنایہ باشد از ظاہر شدن سرخی روی یا نظر آتے ہیں مردم مجہوپہ چنانکہ بیدل گوید (۵) ہر سو صدر نگ آئینیہ خاطر اصطلاح۔ بقول صاحب می گیر دعائی جلوہ اش پاکند شوئی عرق بحر عجم۔ آدمی پاک سرشت۔ روشن ول۔ آئینیہ می ریزو خان پر (اردو) صورت یارے بہار بھیں معنی از صائب نہ آرد (۵) صائب زساد گیست کہ آئینیہ خاطران پر سرخی پسکی پڑنا۔</p>	<p><b>آئینیہ حیرت</b>   اصطلاح۔ باضافت میں مارا بطور طیار طرف گفتگو کرنے دیں (اردو) معنی محیرت۔ لخی مباد کہ آئینیہ معنی شف روشن ضمیر۔ بقول صاحب آصفیہ۔ صاحب حال آمدہ کہ پر لفظ آئینیہ کذشت پس لکھ شف۔ اہل بصیرت۔ صاحب اور ک حال حیرت) معنی سراپا حیرت معنی محیر عاقل و صاف ول۔ بقول آصفیہ کہ نہ باشد چنانکہ صائب گوید (۵) اینکا نہ تو بے ریا۔ آئینیہ باطن بقول ہیر معنی صاف ول صائب ز فکر تو حکم برنا۔ آئینیہ حیرت ز جال تو نظر ماہ۔ <b>آئینیہ خاکیان</b>   اصطلاح۔ باضافت (اردو) آئینیہ۔ بقول امیر معنی حیران شد آئینیہ۔ بقول صاحب بحر (۱) اشارہ نہ بے حس و حرکت رصباء (۵) چشم دارگی باری تعالیٰ ور (۲) آدم علیہ السلام ور (۳) و ویکھا جو طلبات جہاں پر آئینیہ بن گئے ہم محو مردان۔ صاحب شمس بذر معنی اول و تماشا ہو کر نقش دیوار۔ بقول صاحب صفت سوم گوید کہ (۴) ذات پغمبر علیہ السلام۔ حیران۔ حیرت ز دہ زر کی (۵) صاحب نہ بحوالہ فرنگ فرنگ با صاف</p>
---	---

بھر شفقت (اردو) (۱) خداوند تعالیٰ مذکور (۲)، اقتداء تو ور غلط اکثرت مشائپ بکس آدم علیہ السلام (۳) دل۔ بقول صاحب حق (۴) بیش درجه آئینہ خانہ نیست پر (بدیل ۵) فارسی۔ اردو میں مستعمل مذکور قلب۔ حیرت دمیدہ امگل داغم بیانہ است پر مکن۔ ایک صنوبری بکل کے اندر ورنی عضو طاؤس جلوہ زار تو آئینہ خانہ است پر کلام مام (۶) سرو ر عالم صلی اللہ علیہ وسلم۔ (اردو) آئینہ خانہ۔ بقول امیر دہ مکان

**آئینہ خاموشی و شمع** ( مصدر صطلحی) جس میں چار طرف آئینے لگائے گئے ہوں کن یہ باشد از روشن دل بودن چنانکہ بیدل کہ جب ہر آنکھ دُٹھے آئینے ہی نظر آئیں داش کوید (۷) خاموشی آئینہ دار دمغی روشن (۸) نظر آتی ہیں ہر سو صورتیں ہی صورتیں دل است پر نیست بیدل چارہ از پاس نفس مجھ کو پر کوئی آئینہ خانہ کا رخانہ ہے خدائی آئینہ را پڑ (اردو) روشن ضمیر ہونا۔ کانوں غالب (۹) مدعا محظی تاشے شکست

**آئینہ خانہ** استعمال۔ بقول بہار معروف دل ہے پر آئینہ خانے میں کوئی لئے جاتا ہی مجھوں

**مولف** گوید کہ خانہ کے از آئینہ سازند یا آئینہ خاوری صطلح۔ باضافت آئینہ ہا آراستہ کتند املا بہتر کشیری ہے آئینہ بقول صاحبان پرہان و بھروسہ دیکھنے کے لئے از نگاہ اوست پر آئینہ چون دمود و جہانگیری کن یہ از آفتاب عالمہ تاب۔ ہر پارہ دلمچنی از نگاہ اوست پر آئینہ چون دمود و جہانگیری کن یہ از آفتاب عالمہ تاب۔ شکستہ شہزادہ آئینہ خانہ است پر صاحب (۱۰) است صاحب ناصری بذیل آہوی خاوری آئینہ خانہ دل از نگ اگر باید پر ہر گہرہ ذکر این کردہ بخوبی مباد کہ خاور معنی شرق و غرب این باغ طویل خوشنا نیست پر (ولہ ۱۱) است دیائی بیتی یا اقا اور زند پس آئینہ کہ غروب

بشرق و غرب است کنایه باشد از آفتاب حیث باشد چنانکه صاحب گوید (۵) آینیه خوارشکن است که سند می پیش نشد و بدست ما هم نیام پیش دست تست نه از هظراب شه و میدار مؤلف گوید که کنیت ماه شب تاب را هم غالباً پذرو اضع با وکه این سند پیدا است که توان گفت عجیب نیست که فارسیان بدینوجه (۶) آینیه خوارشکن کنایه از حشم خور یار است را آینیه خاوری گفته باشند که جلایی ماه چهره که بسوی کسی داشود و از همین معنی معنی شعر طباطب است (اردو) دیکھو آفتاب کافنبر (۷) مذکور حل شود (اردو) (۸) پائی یا شراب کا پیالہ آینیه خریدن | استعمال - معنی خردید کردن (۹) یا رکی خور بخیں جکبہ دو کلی جانب دین آینیه خریدن | آینیه خورشید | استعمال - باضافت آ

فارغ از آرایش یاریم پوشان ندارد سرمه نه خورشید باشد چنانکه صاحب گوید (۱۰) آ خریدن | مؤلف گوید که ازین شعر ترشح چو صحیح از راست گفتاری علم در عالمیم دشیشود که (آینیه خریدن) معنی (آرایش کردن) محرم آینیه خورشید از پاس دیسمبر (۱۱) از طهوری باشد (اردو) آینیه خرید کرنا - آرایش کرنا - (۱۲) دیده بالد از جل آینیه خورشید را داشت آینیه خوارشکن | اصطلاح باضافت منته در تماشای تکلیباشد نصیش حسرتی ندارد

(۱۳) کنایه از جام آب یا جام شراب باشد آینیه خورشید اردو مین که سکنه مین دیکھو آفتاب که از خوردن آب و شراب خارکم میشود کے تشبیهات و استعارات اردو کافنبر (۱۴) فخری میاد که آینیه در اینجا استعاره باشد از جام جس مین آینیه آفتاب کا ذکر ہے -

زجاجی یا جام پر آب و شراب که مشابه آینیه آینیه خون شدن | مصدر اصطلاحی

ریزہ ریزہ شدن و معدوم شدن آئینہ باشد **ل۵**) آئینہ دار روی تو شرم و جاپس است  
مخفی مبادکه (خون شدن) بمعنی ہلاک شدن  
چہلوشین سرد تو بند قبابس است پو شفیع **ل۶**  
آمدہ کہ می آید (بیبل **ل۷**) احسن درین زم **ل۸**) حال مشوش مر آئینہ دار باشد فیز ردار  
امینگی نیت پایی آئینہ خون شوت بھاشای و عزوبت۔ افلام و کمد خدائی پا صاحب  
غافل پدارو و آئینہ ٹوٹ جانا۔ ریزہ ریزہ ناصری نسبت معنی اول صراحت کند کہ  
ہو جانا۔ معدوم ہو جانا۔

**آئینہ دار بدست کسی** ا استعمال۔ اند آئینہ وار گویند چنانکہ پدر طھاشاہ سلحوتی  
صاحب آصفی ذکر آئینہ دار کر دار معنی را کہ آئینہ دار سلطان سجن بود و موید نام داشت  
ساکت مؤلف گوید کہ کسی راجہ وار کر دان موید آئینہ سہمی گفتہ دینی آئینہ دار۔ بھار گوہ  
احسن وقوع اوست (فیضی **ل۹**) از چہوتفا کہ معنی سوم حصل است۔ اما در عرف حال کسی  
حکی کشادہ پا آئینہ بدست باغ دار و دار کہ آئینہ پیش رو گذار و مسند او برای معنی اول سهم  
آئینہ دکھانا۔ آئینہ کسی کے ہاتھ میں دنیا۔ از کلام صائب است (ل۱۰) بحق انکس کہ

**آئینہ دار** اصطلاح۔ بقول صاحب آور دمی باشد رخود غافل پا نہ بنید عیب خود  
بھر دا، کسی کہ آئینہ پیش رو گذار دا ہنطھر ہر کس کہ از آئینہ دار ان شد پا ہم سندی  
و مقابل (۲۳)، ستر اس و جام صاحب برہا بدست آور ده ایم (بیبل **ل۱۱**) در کو چھ ا  
وجہا نگیری ورشیدی و سی بمعنی سوم اول صاف آئینہ دار است پو غیر انفس پڑھ  
قانع دوارستہ ذکر مبنی اول و سوم کند (صبا۔) لگیر دعس اینجا پا الحاصل پتھریق ماصنی اول

حقیقی است و معنی دو صم و سوم مجاز آن بخلاف مجرے کے لئے آتا ہے روز اسے شام پہار و نظاہر است کہ قدر امر است از صدھ حسن چاہ آئینہ دار دوں میں لکھ لے خطا و شتن و بعد اس ستم مرکب شدہ بقاعدہ فارسی خال آفتاب ڈ (۳) مقابل۔ بقول افادہ معنی فاعلی کردہ است یعنی دار نہ آئینہ صاحب آصفیہ (عربی) اردو میں متعلق اسدا تقدیر خارج عالمی و تفاطع برہان معنی ہو اسے اغراض کردہ است و تفاطع التفاطع جواب (عربی) اردو میں متعلق۔ مذکور۔ نامی۔ ترکی بہتر کی داد و سند می از بحال خبند آور وہ موثر ہش - خاص تراش - است - (۴) پیر مرید گیر چلی صفت قادنہ مولی خلیفہ - محاورہ عرب میں اس کو فرین کشان چو آئینہ دار ان بجد گرفت پہنچیاں ما بھی کہتے ہیں۔

آئینیہ و از حیرت اہتمال۔ بکسر ای (۵) اول کنیہ باشد از نہ نہ حیرت۔ سراپا حیرت بیاری از اہل حقیقی آئینہ دار یعنی سوم گرفتہ و معاصرین عجم ہم در روز مرد خود اہتمال این کامیابی حیرت یعنی کسی کہزادہ میں روشن تصویر می کنند رار و و (۶) آئینیہ دار۔ بقول ایمہ حیرت پیش نظر شود ر صائب س (۷) عاشقان فارسی اردو میں متعلق۔ آئینہ رکھنے اور دکھانے دو گرد آئینیہ دار حیرت نہ پہنچم اتفاق دہ را کی خدمت جس سے متعلق ہو۔ (۸) ایمہ حیرت از عالم بالا پرس ڈ (اردو) نہ نہ حیرت بن بن کے پلے جو وقت ر تاریخ طاویل ہو اس کا آئینہ دار ڈ (۹) بحر س (۱۰) تیر جس کی صورت دیکھنے سے حیرت کا ش

**آئینہ داری مترسلیم راہ اوپ (صاحب ۵)** ظاہر ہو۔

**آئینہ دار نو عروس** | استعمال۔ بکسر راء شعور آئینہ داری ہزار نظر کہ است بخوشی

اول مشاطہ باشد ظہوری گوید اس پنجم ترا مینید انو کہ ز و ضع زمانہ بی خبر است بخوشی (ولہ ۵) عروس حسن بود بسبل در سہم ز دو مجہر دل شا میکشم بادل سیاہی خجلتی از کار خوش پا و داشت (اردو) مشاطہ۔ بقول صاحب اگر مید آشتم آئینہ داری دنظر (اردو) آسفیہ (عربی) اردو میں مستعمل۔ متوث۔ وہ آئینہ داری۔ بقول امیر سفارسی (اردو میں عورت جو دہن کے سر میں لفکھی چوٹی کرے مستعمل۔ آئینہ دکھانے کی خدمت در شک سرمه لگائے۔ دینا ملے اور بنا و سنگا کر دے (۵) آپ مجہکو خدمت آئینہ داری رکھی (۵) ناظم پرچج و خم میں الجھے ہوئے میں جانئے اے جان جان تصویر پشت آئینہ نظر اس کے جلوے سے ہون بحدوم امیر نے نظر (آئینہ داری) کے بغیر مشاطکی اکشافت کے سبب ہ صاف دل ہو تو مجھے کہے میں بس ہماری رائے میں (آئینہ دار) آئینہ داری ہو جائے ہ مشاطک کو کہ سکتے ہیں لیکن آپ نے نظر (الف) آئینہ داری و مجلس کو لان آئینہ دار پر مشاطک کا ذکر نہیں کیا۔ (ب) آئینہ داری و مجلس کو ران آئینہ داری | استعمال۔ حاصل لمحہ امثال۔ ب۔ درگہستان سعدیست و آئینہ داشتن و نام خدمتی کہ آئینہ دار سر انجام صاحبان خرمیہ الامثال و امثال فارسی کہ وہ دیدل (۵) نقش قدم نگتہ مینہ پڑو (الف) کروہ از معنی و محل استعمال ساکت ان

**مَوْلَفُ** گوید کہ این مثل حاصل بال مصدر آئینہ زیادت از پکیہ با صفا شد پہ آئینہ ہے می د غم  
و اشتن در مجلس یا محلت کوران) باشد و مراد آخر پن ناشد پر (بیدل سے) بلغ و هزار  
(آئینیہ پیش حشم نامیا ہناون) کہ گذشت (اردو) بیدل روتاس زنگ زر و لالہ سان آئینیہ  
و کن مین کہتے ہیں یہ اندھے کے سامنے آئینہ دار غجرداریم (اردو) زباندا نان اردو  
اور امیر نے (آئینہ اندھے کو دکھانا) کا ذکر کیا ہو نے بھی درغ دل کو آئینیہ کہا ہے (فی البدی  
بعول صاحب امثال ہندی (اندھا کیا جانے جلیل۔ چانشیں امیر مرحوم سے) محو تزمین  
لالہ کی بہار (وکھیو آئینیہ پیش حشم نامیا ہناون) جو گلستان میں عروس گل ہے نہ سامنے آئینہ  
آئینیہ و اشتن | استعمال - صاحب صنفی دار غدر مبل ہے :

**ذکر این کردہ از معنی ساکت و سندی کہ پیش آئینیہ دان | استعمال - بقول بہار**  
کردہ است ہمان است کہ بر امثال گذشتہ معروف و فرمایکہ ہر خنہ آئینیہ دان و آئینہ خنا  
متقابل (الف) نوشہ ایم مولف گوید کہ من حیث معنی کمیت لیکن من حیث الاتھا  
(آئینیہ دان و د آئینیہ داری) کہ گذشت متعلق اطلاق آئینہ دان بر کمیت و خانہ چوبی کند کہ آئینیہ  
از ہمین مصدر است معنی این آئینیہ بست را دران نہند و آئینیہ خانہ - خانہ کہ دران  
بودن (اردو) آئینیہ رکھنا -

**آئینیہ دار غ | استعمال - با صافت آئینیہ آور دو پی نیت خسار و دو حشرت پ مشاہد**  
دار غ باشد کہ فارسیان آنرا آمینیہ شبیہ داده حن آئینہ و آئینہ دا نہما پ صاحب اندھم کر  
(امیر ز عبداللہ بن میرزا شفیع سے) ہر ذرہ م این کردہ مولف گوید کہ آئینہ دان انواعیں

علمدان است (دان) کلمہ ایست کہ چون کے لئے ایک خاص صندوق کا روایج درہ خرکلہ آیینی طرفیت بخشہ بمحض قبودان دیہی ہے جو اوقت ہمارے روپر وہ ہے و مانند آن (کذا فی البردان) (بدیل ۵) جب ہم اسکو کھولتے ہیں تو وہ ایک خوش تھا و رعالم خیال تو این غنچہ وار دل فہ آئینہ دان اشاد بن جاتا ہے جب بندگر دستی ہے ہیں تو اسے دل مگر سیان نیکست و سخت پڑھوئی ۵) اسمین سما جاتا ہے اور محفوظ او متفق ہو جائے ماہ استہ است ابرہ خور شید نیازم پ مشاط اگرچہ من وجہ اس صندوق کو آئینہ کا غلاف او خواہ اگر آئینہ والی پڑا روی صاحب کہ سکتے ہیں لیکن ہماری راستے میں آئینہ دان فرنگ آئینہ اور ایہر نے آئینہ دان کو تک لکھنا زیادہ بہتر ہے زباندان ان اردو نے فرمایا ہے جیل جانشین امیر مغفور نے ہمارے نمک دان بخطداں کا استعمال کیا ہے بھر استفار کے جواب میں لکھا ہے کہ آئینہ کھنو کا کوئی وجہ نہیں ہے کہ ضرورت پر بھی ہم آئینہ کوئی خاص طرف ہندوستان میں رکھنے نہ کہیں ۔ ہمارے استاد داع مر حوم کا یہ ہے البته آئینہ کو غراف میں رکھتے دیکھا ہی مسلک تھا کہ جب کسی ایسے نقطے کی ضرورت اس اعتبار سے آئینے کا غلاف کر سکتے ہیں اردو میں واقع ہوتی تھی جس کے لئے ولی اُ (فی البدیلہ جیل ۵) سمجھتے ہیں دل ہے لکھنواں کی زبان پر کوئی خاص نقطہ نہ تو صاف تو ہکو دکھائی ہے پر لکھا رہے گا آئینہ تھا تو وہ یا تو فارسی لفظ ہی کو اپے کلام از کب تک غلاف میں پڑھ عرض کرتے میں موزون کر دستیے تھے یا تبریب اردو میں کہ انگریزی صنعت نے آئینہ کی خلافت کوئی خاص نقطہ اسکے لئے موزون فرمادیجے

ہم نے اپنے اشاد کی پروردی میں آئینہ وان مکان کی نیا دعیر سمجھ کر رکھنا۔

کوارڈ میں موڑوں کیا ہے (۱) آئینہ دریش و مم آوروں مصادر

خروں ہے اُنکے دل پر آئینہ فرم رصد و تاریخ (۲) آئینہ دریش نفس و شستہ مصلحی

سینہ بن گیا آئینہ وان انکا فہرست

آئینہ دریش داشتن استعمال یعنی لگنہ شت صاجبان بجود بہار و اندہ ذکر نہیں،

حقیقی داشتن آئینہ دریش چنانکہ صاحب کردہ اندہ بہار ذکر نہیں (۲)، طالب کیم (۱) من بہر و

گوید (۳) غنم فہمید است ہر کس سادہ تو ساقی از ضعف خارا قادہ ہمہ باید اور وون بھلام آئینہ

افکارہ است چہرکہ این آئینہ دار و دل دریش و مم (صاحب ۲)، این زمان شد

اسکندر است پختنی مباود کہ درین شعر آئینہ سینہ ام تاریک ورنہ پیش ازین پصح را

استعارہ باشد ازول صاف ولی نفاق آئینہ دریش نفس می داشتیم (اردو) و کھیو

(اردو) آئینہ بغل میں رکھتا صاف دل (آئینہ ببالین نفس آمدن)

ہونما۔ بھولا بھالا ہونما۔

آئینہ درجنیا و عمارت داشتن مصدراً آئینہ راجلا و اون و صیقل کردن باشد چنانکہ

اصطلاحی کنایہ باشد از خانہ غیر سمجھ ساختن ظہوری گوید (۴) خوش آنکہ آئینہ دیدہ

چنانکہ بیدل گوید (۵) بردا اصم با جلوہ در جلا بکشم و ہزار عشوہ بخش رو نما بکشم

الفت خرابی بائی دل این عمارت جائی (اردو) آئینہ کو جلا دینا۔

خشش آئینہ درجنیا و داشت (اردو) آئینہ و مست اصطلاح - باضافت

آئینیہ - بقول صاحب بحیر (۱) تفع - بہا - گوید کہ آئینیہ دلان چشم پر آب انہ پر گز نہیں تلقابی این کنایہ باشد (۲) آئینیہ مدوکہ اکثر خوب برخست چشم تری ہست پ (اردو) و بکھو آئینیہ باخود دارند بعض معاصرین زباندان گویند کہ خاطر۔

(۳) معنی کف دست ہم زنظمی سے (۴) کلید آئینیہ دورو استعمال - باضافت آئینیہ کے خیسرو از جامد دینہ در آئینیہ دست نہ است بقول بہار داند آئینیہ بی سیاپ کہ لگا دان  
آن کلید پ صاحب اند نسبت معنی اول گنبد رو (منہ سے) بہار راجہت مبتدا  
صرحت کند کہ کنایہ از شیع و خبر و اشائ آن و بوسار دن پنھاپ بر ارشت آئینیہ دورو  
(اردو) (۵) تفع - بقول صاحب آصفیہ ساز دن پھر و مخفیین صراحت منی کند کہ این  
رفاری (اردو میں مستعمل - مذکور) ایک مشہور آئینیہ رجامی باشد بدون سیاپ بعض معاصر  
بخبر - آپ ہی نے لفظ خبر پکھا ہت کہ فیض کہ خود بہار مالک این باشد بخیال  
(فارسی) اردو میں مستعمل - مذکور ایک مشہور آئینیہ رجامی باشد بدون سیاپ بعض معاصر  
ہتیار کیا نام - محمد ہر - بکھووا - تلوار سر (۶) گویند کہ آئینیہ فولادی ہم کہ ہر دو طرف آن  
وہ مذکور آئینیہ جو محبوون بکے پاس بوتا ہو صیقل کردہ باشد (اردو) وہ آئینیہ حصہ  
رمہیلی - سوچت د بکھو آپنیہ پہاں درو پار انہ چڑھا یا گیا ہو - یا وہ آئینیہ فولادی جسکو  
آئینیہ دل اصطلاح - بقول صاحب دونوں جانب صیقل ہو۔

بحیر را ف آئینیہ خاطر کہ گذشت بہار ان آئینیہ دوشانہ اصطلاح - کنایہ باشد  
مپان ماصر علی شدی آور دوہ (۷) از حسن تفع از خشم کہ ہر دو طرف آن فرگان بچل شانہ

باشد پناہ کے بدل گوید (۵) حیرتی بود کہنہ چشم کہ سکتے ہیں۔

**خار خار حیرتِ حیرت عشقت زما آئینہ دیوار استعمال** - باضافت آئینہ

دو شانہ رخیت ہے (اردو) فارسیون نے بقول بہار آئینہ کہ بر دیوار والان تعبیہ کیتے آنکھ کو دو نکھیوں کا آئینہ کہا ہے۔ صاحب اندھر بانش مؤلف گوید کہ حیرت آئینہ دیدن استعمال - معنی اصورت دیوار والان درست نہیں مطلق آئینہ باشد

در آئینہ مشاہد کروں (باشد بدل ۵) کہ بر دیوار قائم کرنے از برای آمین مکان پاٹھ منظور تباہ ہر کہ شو د حیرت ش از ما ست پیاں (اردو) آئینہ دیوار وہ آئینہ جو مکان پاٹھ سے یا ہر آئینہ می بنید و آبست دل ما پا (ولہ ۵) کی ارٹگی میں دیوار پر قائم کرتے ہیں۔

**من احرام تماشا ہی کہ دار د پ دل گشت سر کا آئینہ را بر انگلشتری نشاندن استعمال**

من از آئینہ دیدن (اردو) آئینہ دیکھنا ہے جہاں (آئینہ بر انگلشتری نشاندن) ہوست ک

**آئینہ دیده** استعمال - باضافت آئینہ گذشت (دارا ب بیگ جویا ۵) می نہاید

و بیدہ باشد کہ خارسیان دیدہ درا با آئینہ تشبیہ عارضش از حلقة زلف سیاہ پیانٹ نہید است

دادہ اندھا این بر آئینہ در جلا کشیدن (گذہ بر انگلشتری آئینہ را پا (اردو) دیکھو آئینہ بر (اردو) آئیرے تشبیہات حشم عاشق میں انگلشتری نشاندن۔

**آئینہ کا ذکر کیا ہے اوزیر ۵** ہے تصور آئینہ را ب نفس رشتہ ( مصدر چھڑا جی)

بکہ آنکھوں میں خطا خسار کا ہے آئینے کی طرح ہے جہاں (آئینہ ب نفس داشتن) است کگذشت جوہ دار انگھیں ہو گئیں پار دو میں آئینہ (محمد سعید اشرف ۵) دیہ چون مملک

**گشت فکر خویش کن** ہر نہ س دار ن دروز رہیں آئینہ کو جلا دینا۔

**آئینہ را پڑا رہو** (دیکھو آئینہ بہاں پن نفس آنے آئینہ خہپوش داشت) [اصد صہ طلاق]

آئینہ را بگرد جلوہ داون [استعمال صاف] محفوظ کر دن آئینہ باشد کہ برائی حفاظت و پاک رون آئینہ باشد از نگ د روشن کر دش (بید) ہر چیز نازک د لعل و حرکت آن خہپوش کنند

ہ بخیر از نیستی لحت عدم صورت نہی بند دش چنان کہ صائب کو یہ (۵) زلف و خط

اگر خود ہی بگردی عبود دہ آئینہ اس پنخی با گند اشت کا فتح ششم ما بروی یاری موج

گہ د رینجا آئینہ استعارہ با شمار داں (اردو) جو ہر دا تمہاری آئینہ را خہپوش داشت پہ

آئینہ کو جلا دینا۔ دل کو جلا دینا۔

**آئینہ را پرداختن** [استعمال] - ہمان آئینہ سامان یا نماز ک اشارہ کے قابل مقام کی ضرور

پرداختن است کہ گذشت (صائب ۵) ہوتی ہے تو ان پر گھانس پٹتے ہیں تاکہ وہ کو

با خدا گند ارکا دل کہ این آئینہ را پڑھ کر کہ ہر کہ ہر دا زد حرکت سے ضائع نہوں۔

**بزور دست خود بین می شو و پہ (اردو) دیکھو آئینہ را شکستن** [استعمال] - مراد ف

آئینہ نگ زون است یعنی حقیقی۔ (بید) آئینہ پرداختن۔

**آئینہ را جلا داون** [استعمال] یعنی صاف (۵) از شکست زنگ عجز اندود ما غافل

و پاک کر دن و صیقل کر دن آئینہ باشد بید مباش پنجکنہ مثال ماطرف کلاہ آئینہ را

نگ خالت سرمه د تیشم تماش ای کنند مخفی مباوکہ در صرع ثانی (مثال ماطرف

میہ ہدگر خلعت آئینہ دل را جلا دا (اردو) کلاہ) قلب حسافت رطرف کلاہ (مثال میہ)

باشد (اردو) آئینہ پھوڑنا - توڑنا۔

**آئینہ رخار** [اصطلاح - بقول بہار و رخار آئینہ]

ائندہ از اسمای معشوق است و مؤلف گوید آئینہ زنگ [ستعمال - بقول بہار و رخار آئینہ]

کہ را، کنایہ باشد از معشوق حسین کہ رخارش صفات تبع صیقل زده متعل رنظمی ۵

پھو آئینہ روشن و صاف باشد (اصابہ) فتنہ زنگ دفع آئینہ زنگ پر من آئینہ ام

فغان کہ آئینہ رخار من بھی داند کہ آٹھائی تر کر من اقتادہ زنگ پر مؤلف گوید کہ این ایں

و اثاث خطر دار دہ (۲) مخفی مبادر کہ فارسیان خصوصیت باقی نباشد بلکہ بصفت ہرچشم

(آئینہ رخار) باضافت آئینہ - رخار را ہم جلا و اس تعمال این تو ان کرد چنانکہ مؤلف

گفتہ اند لعنى رخار پھو آئینہ رولہ ۵ کیت گفتہ است و برای تسلیل این استعمال تبع ضرور

اصابہ تانگر د محمود را ڈالنگاہ پر شد دو عالم کلام متقدہ میں نباشد کہ معاصر عجم خلیل پہ

محود ر آئینہ رخار او (اردو) (۱) آئینہ رخار کر دہ اند رس ۵ روی او آئینہ زنگ ہت

بعول ایمیر معشوق حسین سے کنایہ ہے (ظفر و خطر) زنگار بند پر ای خوش آئینہ کر زنگ

۵ منہ لگت نہ خطر رکے وہ کہ ہبھتائے ہے صاحبی گیر جلا پر از دو آئینہ زنگ اردو میں

جو آئے سے اس آئینہ رخار کے منہن پر کہ سکتے ہیں اس چیز کی صفت میں جس کی پ

دک مش آئینہ کے ہو۔

**(الف) آئینہ رو** [اصطلاح - بقول بہار]

**(ب) آئینہ روی** (۱) از اسمای جو

(پیان ناصر علی سے) خامش ترم از طویل مقام کرنا رشک سے) ذھانے تصور رنج روشن  
شکستہ ہر چند براں آئیہ روی نظری ہست ف کے آئینے پا آئینہ گرہن حیرتی اختراع دیں  
رسیدل سے) شب کہ آئینہ آن آئینہ روکر تو آئینہ زار استعمال - بقول بہار معرفت مولف  
جوہ کرد کہ من ہم ہمہ او کر دیدم پت تحقیق ما۔ گوید کہ از قبیل گلزار والد زار است یعنی جائید  
(۲) باضافت آئینہ روی کہ مثل آئینہ با دران بیار آئینہ ہم باشد چنانکہ میرزا جلال  
صاحب اند پر فقط آئینہ سندی آور وہ است اسی پر شہرت ای گوید (۳) زفیض تخت جیب  
ونی گوید کہ مال کیست (۴) آئینہ روی قبا آئینہ زار است بہ پرہن ازاندا م تو لبرنی  
دوست زنگار گرفت ف از بکہ براں سوچنگا بہار است پا (صاحب سے) ایکہ از روی  
آوز دندن (اردو) (۱) آئینہ روی زمین آئینہ زار پا باید از نفر مشتمل  
امیر عشق و حسین سے کنایہ ہے (صلیل) چو سباب گذشت پنځنی مباوکہ بخیال ما آئینہ  
و صاف خط کیا کروں اس آئینہ روکے آکتھ خانہ را ہم آئینہ زار تو ان گفت (اردو) آئینہ  
کیا سناؤں میں سکندر کو سکندر نامہ (۲) زار کہ سکتے ہیں جیسے گلزار یعنی وہ جگہ جہان  
آئینہ روے یا سارے دو میں کہ سکتے ہیں۔ آئینے کثیرت ہوں - ہماری رائے میں آئینہ خات  
آئینے رخیتن استعمال - یعنی ساختن آئینے کو ہی کنایتہ آئینہ زار کہ سکتے ہیں -  
یعنی ماڑہ آنرا آب کر دو ورقاں بخیتن نہ آئینے زارنو استعمال - باضافت آئینہ -  
این برآئینہ دو شانہ گذشت (اردو) آئینہ بخیتن نہ آئینے زار کا سہ زانو فرنگ فرنگ یعنی  
ڈھاننا - بقول امیر آئینہ بنانا - آئینہ ٹیار کا سہ زانو - فارسیان کا سہ زانو را بابا آئینہ پیشہ